

# خُدا جو رحم کرنے میں غنی ہے

## THE GOD WHO IS RICH IN MERCY

آپ تشریف رکھیں۔ میں دراصل..... دُور تھا، اور یہاں آتے ہوئے بھائی مُور اور باقی تمام کو پلیٹ فارم پر دیکھ رہا تھا، یہ میرے وہ دوست ہیں جنہیں میں کئی برسوں سے جانتا ہوں۔ آج رات انہیں یہاں دیکھنا میرے لئے سعادت کی بات ہے۔ میں اپنے آپ کو چھوٹا محسوس کرتا ہوں جب ایسے تھیلو جین کے سامنے بولتا ہوں، اور ہو سکتا ہے جہاں میں غلطی کروں یہ مجھے درست کریں۔ میں یہ اُمید رکھتا ہوں۔

(2) آج رات ہم بہن روز، جیسی شخصیت کو یہاں دیکھ کر بہت خوش ہیں۔ ہم آرہے تھے..... میں اور بھائی شوز اور اُسکا معاون، آج، اکٹھے لنچ پر تھے۔ اور راستے میں چلتے ہوئے، بھائی ولیمز نے بتایا کہ بہن روز بہت بیمار ہے۔ اور پھر ہم اُسے دیکھنے کیلئے تھوڑی دیر گئے، اور گھنٹوں کے بل ہو گئے۔ اور وہ واقعی بیمار تھی، اور اُسے بہت تیز بخار تھا۔ کچھ لفظوں کی دعا کی، اور خُداوند ہم سے بولا، اور کہا، ”وہ تندرست ہونے جا رہی ہے۔“ کہا، ”وہ کل رات وہاں ہوگی،“ اُس نے کہا۔ اور آج رات وہ یہاں ہے، اور ٹھیک وہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ یہ درست ہے۔

(3) بہن روز، ایک منٹ کیلئے کھڑی ہو جائیں، تاکہ لوگ..... ہم خُداوند کے شکر گزار ہیں۔ وہ بستر کے ساتھ چپکی ہوئی تھی۔ وہ کہتی ہے، ”کہ۔ کہ شیطان نے مجھے ہر طرح سے تنگ کیا۔ میں جب یہاں آئی تو کچھ مسئلہ تھا،“ تھوڑی سی گلے میں بیماری تھی، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن خُدا اُسے ایسی حالت میں بھی یہاں لے آیا ہے، اسلئے ہم خوش ہیں۔ اور پیارے خُداوند کا شکریہ ادا کر رہے ہیں!

(4) اب ہمارا بڑا اچھا وقت گزر رہا ہے۔ اور اب، کل رات، ہم۔ ہم رامادہ میں ہونگے۔ اور اب اسے بھولیں مت، کل رات یہاں نہیں، بلکہ ہم رامادہ میں ہونگے۔ اور کل رات سے کنونشن کا آغاز ہو جائیگا۔ اور آپکو معلوم ہے، میرے ساتھ ایک رات اور ٹھہرنا ہے۔

(5) پس گزری رات میں۔ میں اپنے پیانے سے آگے نکل گیا تھا، میں نے سال کے آغاز میں، اپنے آپ سے وعدہ کیا تھا، کہ میں اپنے پیغامات کو تین یا چار، یا پانچ گھنٹوں سے کم کر کے، تقریباً تیس یا چالیس منٹوں تک محدود کر دوں گا۔ اور جیسا کہ میں نے آپ کو کل رات بتایا تھا، کہ میری بیوی نے مجھے اتوار کیلئے ایک رائے دی تھی، اور کہا تھا، ”آپ نے بہت اچھا کیا ہے۔“ پس۔ پس دیکھیں، بیشک، کل رات بھی ایسا ہی کرنا تھا لیکن وقت میں گڑبڑ ہو گئی، سمجھ۔ اور کل رات، تیس منٹ کی بجائے، میں نے پچپن منٹ لے لئے۔

(6) آج رات، آتے ہوئے، بلی نے پوچھا، ”آپ کس عنوان پر آج رات بولیں گے؟“  
 (7) میں نے کہا، ”خیر، میں نے کچھ حوالے، اور کچھ نوٹس لکھے ہوئے ہیں۔ میں نہیں جانتا، کیونکہ ان میں چار یا پانچ مختلف پیغامات ہیں۔“ میں نے کہا، ”جب میں یہاں اوپر پہنچ جاتا ہوں، تو پھر دیکھتا ہوں کیا ہو رہا ہے۔“

(8) کہا، ”آپ نے وعدہ کیا تھا کہ آپ تمام بیماروں کیلئے دعا کریں گے۔“ میں نے کہا، ”جی، جناب۔ آپ کے پاس کتنے کارڈز موجود ہیں؟“  
 کہا، ”دوسو۔“

میں نے کہا، ”اچھا ہوگا کہ، میں آج رات ہی شروع کر دوں۔“  
 (9) اور اُس نے کہا، ”اب یاد رکھیں، آپ کے پاس بولنے کیلئے صرف پندرہ منٹ ہیں۔“ کہا، ”باقی آپ پچھلی رات استعمال کر چکے ہیں۔“ [بھائی برٹنہم اور جماعت مسکراتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] اب ہمیں جلدی کرنی پڑے گی، کیا میں نہیں کروں گا؟

(10) خیر، ہم نے آپ سے وعدہ کیا ہے، کہ ہم ان سب لوگوں کیلئے دعا کریں گے جنکے پاس دعائے کارڈز ہیں، اور بیشک، ہم۔ ہم اپنے وعدے کے پابند ہیں۔ ہم ان سب کو قطاروں کے دوران نہیں لا سکتے ہیں، اور نہ ہی میں ان سب کو شخصی طور پر، سامعین میں سے بلاؤں گا۔ میں کھڑا ہو کر یہ نہ نہیں کر سکتا، لیکن اگر پاک روح مجھے کچھ دیگا۔ تو یہ میرے لئے کافی ہوگا۔ اور، ہم سب ان باتوں سے واقف ہیں۔ ہم جانتے ہیں خُدا اب بھی خُدا ہے۔ یہ بات آپ کو تندرست نہیں کرتی۔ بلکہ یہ تو آپ میں

خُدا جو رحم کرنے میں غنی ہے

ایمان پیدا کرتی ہے، تاکہ ہم جان سکیں کہ۔ کہ ہم اُسکی حضوری میں ہیں۔

(11) اور آج رات، ہم تمام بیمار لوگوں کیلئے، دعا کرنے جا رہے ہیں، ہر اُس شخص کیلئے جسکے پاس دعا کروانے کیلئے، دعائیہ کارڈ ہے۔ اور کل رات، رامادہ میں، ہم کوشش کریں گے کہ کچھ اور دعائیہ کارڈ بانٹ دیں اور اُنکے لئے دعا کریں، کیونکہ ابھی میرے پاس کل رات بھی ہے۔ اور میرا خیال ہے ایک اور رات میرے پاس کنونشن کیلئے ہے، اور ہو سکتا ہے ناشتے پر بھی موقع مل جائے۔ یہ اُس پر منحصر ہے کہ کیسے کام کرنا ہے۔

(12) میرا نہیں خیال، یہاں پر ایک، مناد ہے؛ جسے ابھی تک، ظاہر نہیں کیا گیا۔ بھائی ہم برگ ہے، کیا یہ ہے..... [ایک بھائی کہتا ہے، ”ایم برگ۔“ ایڈیٹر۔] ایم برگ، ایم برگ، کیش ایم برگ۔ پس میں۔ میں غلطی کر رہا ہوں، کیا یہ جرمن نام ہے۔ میرا خیال ہے یہ جرمن ہے۔ پس مجھے یہ عجیب سا لگا ہے، جیسے ہم کہتے ہیں، میں اس اظہار پر، اُن سے معافی چاہتا ہوں۔

(13) اس طرح، خُداوند میں ہمارا بڑا اچھا وقت گزر رہا ہے۔ آپ سبکو، اور اگر آج رات یہاں کوئی نیا شخص آیا ہے، ہم آپ سبکو یہاں خوش آمدید کہتے ہیں، اور ایمان رکھتے ہیں کہ خُداوند آپکو برکت دیگا۔ میری دعا ہے آج رات جب ہم اس عمارت کو چھوڑ کر جائیں گے تو کوئی بھی بیمار نہیں جائیگا۔ ہمارا خُداوند اپنی عظیم قوت میں نیچے اتر کر آئیگا اور ہر روگی اور بیمار کو شفا دیگا۔

(14) یہاں کچھ عرصہ پہلے، میں شخصی طور پر انٹرویو لیتا تھا، خاص کر کچھ مشکل کیسز کا جس سے ہم بات نہیں کر پاتے تھے۔ پھر یہ کام اتنی تیزی سے ہوتا تھا، جب تک یہ نہیں ہو جاتا تھا، خُداوند اس پر برکت جاری رکھتا تھا، جبکہ تین چار سولوگ انتظار کر رہے ہوتے تھے، اور لوگوں کے احساس کو ٹھیس لگتی تھی کیونکہ وہ انتظار کر رہے ہوتے تھے۔ اور، اس طرح کافی وقت لگ جاتا تھا، دیکھیں، اگر عبادت کے دوران، اُنکے انٹرویو لئے جائیں، تو شاید آپکو ایک یا دو سال انتظار کرنا پڑ جائے، اور پھر کہیں آپکا نمبر آئے۔ اسلئے ہم بیٹھ جاتے ہیں اور خُداوند کا انتظار کرتے ہیں جب تک وہ ہمیں ٹھیک کیس نہ بتائے۔

(15) اس میں کوئی شک نہیں یہاں ایسے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں جنکے خاص انٹرویو ہونے ہیں۔ کیا کوئی ہے؟ اپنے ہاتھ اٹھائیں تاکہ دیکھ سکیں۔ اُنکا خاص انٹرویو ہے۔ جی ہاں، یہاں بیٹھے

ہیں، اور، ہم جانتے ہیں یہ درست ہے۔ ہم بس خُداوند کا انتظار کرتے ہیں کہ وہ کیا کہتا ہے، کہ یہ کیسا کیس ہے..... اور کچھ عرصہ پہلے ہم نے اسے بند کر دیا تھا۔ میں نے بلی کو بتایا تھا کہ ہم مزید پرائیویٹ انٹرویو نہیں کر سکتے ہیں۔

(16) دیکھیں، میں۔ میں۔ میں نے حال ہی میں، دو مرتبہ، پچیس پارکر لئے ہیں، اور تیسرے کی جانب بڑھ رہا ہوں۔ اور جیسے جیسے آپ کی عمر بڑھتی جاتی ہے، تو، آپ اپنے آپکو، ویسا..... نہیں رکھ پاتے ہیں جیسے آپ ہوا کرتے تھے۔ آپ کے قدم چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ اور۔ اور، بیشک، بھائی مورا بھی تک اس بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں۔ وہ..... میرا خیال ہے ہم دونوں لگ بھگ ایک ہی عمر کے ہیں۔

(17) جب میں اور آپ، اور بھائی براؤن، اور بھائی آوٹ لو اور بھائی گراسیا، اور بھائی فلر پہلی مرتبہ یہاں آئے تھے تب سے اب تک اس ندی کا کافی پانی نیچے اتر گیا ہے۔ مجھے بڑی خوشی ہوگی اگر آج رات یہ یہاں ہونگے؟ کیا بھائی گراسیا، بھائی فلر، بھائی آوٹ لو، یہاں موجود ہیں؟ اگر آپ یہاں ہیں تو اپنے ہاتھ اٹھائیں۔ جی ہاں، اگر میں غلطی نہ کروں، تو وہاں بھائی فلر ہیں۔ بھائی آوٹ لو یہاں ہیں۔ بھائی گراسیا، میرا۔ میرا خیال ہے وہ فینکس چھوڑ گئے ہیں۔ میرا خیال ہے یہ سچ ہے۔ وہ۔ وہ فینکس چھوڑ چکے ہیں اور وہ، کیلیفورنیا چلے گئے ہیں۔ خیر، وہ واقعی اچھے دن تھے، اور میں ابھی تک اُسی پیغام پر ایمان رکھتا ہوں جس پر تب رکھتا تھا، ”یُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔“ میرا خیال ہے یہ تب کی بات ہے..... جب، بیک، ابھی چھوٹی بچی تھی۔ اب لگ بھگ اُنیس سال کی ہے۔

(18) اور اب وہ، بڑی، اور موٹی ہو چکی ہے، اور بے ڈھنگی لڑکی بن گئی ہے اور یہیں کہیں بیٹھی ہوئی ہے، اور اُنیس سال کی ہے۔ بیک، تم کہاں ہو؟ لڑکے، اس بات پر وہ مجھے نہیں چھوڑے گی۔ مجھے یاد ہے وہ میری گود میں ہوتی تھی۔ مجھے یقین ہے آج رات وہ کوئی کام کر رہی ہوگی۔

(19) بھائی گراسیا کے چرچ کی ایک رات مجھے یاد ہے، اُس وقت وہ چھوٹی بچی تھی۔ اور میں نے کہا، ”آج رات ہماری انٹرنیشنل میٹنگ ہے۔“ میں نے کہا، ”میں سپینش لوگوں سے کلام کرونگا۔“ اور میں نے کہا، ”میری بیوی جرمن ہے۔“ میں نے کہا، ”میں آئرش ہوں۔“ اور میں نے



خُدا جو رحم کرنے میں غنی ہے

کہا، ”میری چھوٹی بیٹی انڈین ہے،“ اور وہ بکی تھی۔

(20) پس میں پچھلے دروازے کی جانب سے باہر چلا گیا، اور وہاں ایک چھوٹی میکسیکن لڑکی

کھڑی تھی، کہا، ”بھائی برتنہم!“

میں نے کہا، ”جی ہنی، آپ کیا چاہتی ہیں؟“

کہا، ”کیا آپکا خیال ہے آپکی کچی تھوڑی پہلی ہونے کی وجہ سے، انڈین ہے؟“

اُس کے تو سنہرے بال ہیں، آپ سمجھے۔

اور میں نے کہا، ”وہ اپنے عمل میں انڈین ہے۔“

(21) خیر، ہم شکر گزار ہیں، کہ، آج رات پھر ہم یہاں ہیں۔ اب اس سے پہلے کہ ہم کلام

سنیں، آئیں ہم اُس تک رسائی حاصل کریں، کیونکہ وہ کلام ہے۔ اور کلام مجسم ہو گیا، اور وہی کلام آپ کے اندر ہے۔

(22) اور کل رات ہم نے تضاد کے بیچ پر کلام سنا تھا، کیا آپ نے، خُداوند کی اس برکت کو، سراہا

تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] آپ۔ آپ تک پیغام لانے کو میں سراہتا ہوں۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ بیچ کیا ہے۔

(23) اب کیا کوئی خاص درخواست ہے، کوئی خاص بات ہے؟ شاید آپ میں سے کوئی دعائیہ

قطار میں آنے والے ہیں، کہیں، ”اے خُدا، رحم کر۔ جب میں دعا کیلئے آگے بڑھتا ہوں، تو میرے

ایمان کو بڑھاتا کہ میری ضروریات پوری ہو جائیں۔“ اور۔ اور ہو سکتا ہے کہ کسی کا کوئی عزیز، بیمار ہو، یا

پریشان ہو۔ اب کیا آپ اپنا ہاتھ اٹھائیں گے تاکہ خُدا اپنے کی طرف دیکھ کر کہے..... اب اگر

وہ..... آپ نہیں جانتے جب میں یہ دیکھتا ہوں تو مجھے کیسا لگتا ہے۔ جب انکی ضرورت کو دیکھتا ہوں!

خادم بھائیو، آپ بھی ان پر نظر ڈالیں۔ سمجھے؟ اب، اگر یہ مجھے ایسے لگتا ہے، تو ہمارے باپ کو کیسا لگتا

ہوگا؟ یقیناً۔

اب آئیں دعا کرتے ہیں۔

(24) پیارے یسوع، اب ہم تیرے عظیم رحم کے تخت کے سامنے، تیرے اس سب سے اعلیٰ نام

کے وسیلے آتے ہیں۔ ”کیونکہ انسانوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلے نجات مل سکے، لیکن بس خُداوند یسوع کا نام بخشا گیا ہے۔“ اور ہم اُسی کے نام میں آرہے ہیں۔ اور آسمانی باپ، ہم دعا کرتے ہیں، کہ تُو آج رات، ہمیں اپنے ایماندار بچوں کی طرح، قبول کر۔ اور ہماری بے اعتقادی کو معاف کر دے، خُداوند۔ آج رات ہماری مدد کر، تاکہ آج رات ہم مکمل طور پر خُدا کے ہر لفظ پر ایمان رکھ کر، اُن چیزوں کو حاصل کر سکیں جنکی ہمیں ضرورت ہے۔

(25) تُو جانتا ہے ہمارے ان اُٹھے ہوئے ہاتھوں کے نیچے کیا ہے؛ بیماریاں ہیں، اور ان میں سے کچھ کی گھریلو پریشانیاں ہیں، کچھ کی معاشی پریشانیاں ہیں، کچھ لوگ تھک چکے ہیں، کچھ گمراہ ہو چکے ہیں، کچھ گناہگار ہیں۔ کوئی بھی ضرورت ہو، مقابلے میں آپ دشمن سے بڑھ کر ہیں۔ اسلئے ہم دعا کرتے ہیں، خُداوند، کہ۔ کہ آج رات، ہم جان جائیں کہ ہمارا، ہر ایک دشمن، ہارا ہوا ہے، یہاں تک کہ موت بھی۔ اور اُس میں ہم فتح سے بڑھ کر ہیں جس۔ جس نے ہم سے پیار کیا اور اپنا آپ ہمارے لئے دے دیا، اور اپنے لہو سے ہمیں دھو ڈالا۔

(26) ہم دعا کرتے ہیں، خُداوند، کہ تمام بے اعتقادی، سارے شکوک، اور تمام مایوسی، جو کہ خدا کے خلاف ہے، آج رات ہم سے دُور ہو جائے، تاکہ روح القدس ہمارے دلوں میں ٹھیک راستہ بنائے۔ وہ ہم سے پراسرار انداز میں بات کرے۔

وہ ہم سے اپنی قدرت میں بات کرے۔ وہ روحانی طور پر مردہ لوگوں کو۔ کو دوبارہ زندہ کرے، بیمار اور مصائب میں مبتلا لوگوں کی صحت بحال کرے، کمزور گھٹنوں، اور کمزور ہاتھوں کو اٹھائے تاکہ خوشی کا وقت آ سکے۔

(27) خُداوند، آج رات یہ ہونے دے، جب ہم اس جگہ رما دہ ان کو چھوڑیں، تو اس شہر میں اب تک ہونے والی یہ ایک عظیم ترین کنونشن کا آغاز ہو۔ خُداوند، ہم اکٹھے ہو کر دعا مانگ رہے ہیں! تُو نے کہا ہے، ”اگر میرے نام سے کہلانے والے، لوگ خود کو اکٹھا کریں اور دعا کریں، تو میں آسمان سے سن لوں گا۔“ اے خدا، ہم دعا کرتے ہیں، کہ آج رات ایسا ہی ہو۔

(28) اب، اے باپ، ہم صرف اس کلام کو پڑھ سکتے ہیں، لیکن تیرے سوا کوئی اسکی تفسیر نہیں

خُدا جو رحم کرنے میں غنی ہے

کر سکتا، تُو خود اپنا ترجمان ہے، اور ہماری دعا ہے کہ جو کچھ آج رات ہم پڑھیں تُو اسکی تفسیر کرنا۔ اور ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(29) اب اگر آپ چاہیں تو ان حوالوں پر نشان لگا سکتے ہیں جو خادم پڑھتا ہے۔ اور میں آج رات چاہتا ہوں، کہ آپ، میرے ساتھ افسیوں نکالیں، جو نکالنا چاہتے ہیں۔

(30) اور پچھلے ہفتے میں افسیوں پر بات کر رہا تھا، کہ کیسے پرانے عہد نامے میں یسوع کی کتاب افسیوں کی کتاب ہے، اور کیسے یہ چھٹکارے کی کتاب تھی۔

(31) اور چھٹکارے کے دو مختلف حصے ہیں: ”باہر نکلتا“ اور ”اندر داخل ہونا“، پہلے، آپ کو باہر نکلتا ہے۔ کچھ لوگ اپنے ساتھ دنیا داری لیکر نکلتا چاہتے ہیں؛ لیکن آپ کو دنیا داری سے نکل کر، مسیح میں داخل ہونا ہے۔ آپ کو بے اعتقادی سے نکل کر، اعتقاد میں داخل ہونا ہے۔ آپ کے راستے میں کوئی چیز نہیں آنی چاہیے۔ ایک اصل اور حقیقی ایمان، حاصل کرنے کیلئے آپ کو ہر وہ چیز مکمل طور پر، چھوڑنی ہوگی جو خُدا کے کلام کے خلاف ہے، تاکہ ایمان میں داخل ہو سکیں۔

(32) اب پُرانے عہد نامے کی، یسوع کی کتاب افسیوں کی کتاب تھی۔ موسیٰ، وہاں شریعت کا نمائندہ تھا، اور کسی کو نجات نہ دے سکا؛ بس فضل نجات دیتا ہے۔ اور یہاں یسوع اور یسوع لفظ کا ایک ہی مطلب ہے، ”یہوواہ نجات دینے والا۔“

(33) اور اب ہم دیکھتے ہیں، کہ ہم ایک دوسرے افسیوں کے پاس آ گئے ہیں، اور اب دوسرے افسس میں ہیں۔ جہاں، پر، ہماری سمجھدار تنظیمیں اور وغیرہ وغیرہ، اور ہمارے تعلیمی پروگرام یردن پر۔ پر آپکے ہیں، تاکہ ہم پھر سے ایک۔ ایک افسیوں میں آسکیں۔ ہمارا خروج ہونا چاہیے، تاکہ، ”ہم باہر نکلیں“ اور، ”رتپھر میں“، چلیں جائیں۔

(34) اب آج رات ہم افسیوں کے دوسرے باب سے پڑھیں گے۔ یہ سب میں اسلئے کہہ رہا ہوں، تاکہ۔ تاکہ آپ اُس باب کو نکال لیں۔

اور، اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا، جب اپنے فضوروں اور گناہوں کے سبب سے مُردہ تھے: جن میں تم پیشتر دنیا کی روش پر چلتے تھے، اور ہوا کی عملداری کے حاکم، یعنی اُس روح کی

پیروی کرتے تھے جو اب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے:

ان میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جسم کی خواہشوں میں زندگی گزارتے، اور جسم اور عقل کے ارادے پورے کرتے تھے؛ اور دوسروں کی مانند، طبعی طور پر غضب کے فرزند تھے۔

مگر خدا نے، اپنے رحم کی دولت سے، اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی، جب قصوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے، تو اُس نے ہمیں ایک ساتھ اُس میں زندہ کیا، اور، ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا، (تم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے؛)

(35) میں یہاں سے کچھ لینا چاہتا ہوں، یا اس آیت کا ایک حصہ لینا چاہتا ہوں، ”لیکن خدا،“ خدا جو رحم کرنے میں غنی ہے۔

(36) میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں، پولوس، رسول، نبی پر دھیان دیں، جس۔ جس نے، اس بات کا یہاں، اس طرح ذکر کیا ہے، ”تم مُردہ تھے، اور اُس نے تمہیں زندہ کیا۔ اُس نے تمہیں چلایا، جو کبھی مُردہ تھے، گناہوں اور خطاؤں میں مُردہ تھے؛ دنیا کی چیزوں کی پیروی کرتے تھے، اور جسم کی خواہشوں میں زندگی گزارتے، اور جسم اور عقل کے ارادے پورے کرتے تھے۔ دیکھیں.....“

(37) یہ تبدیلی کیسے آئی، آپ دیکھیں؟ اور اس کا کیا سبب ہوا، ”ایک وقت میں مُردہ تھے،“ پھر زندہ ہو گئے؟ چلانے کا مطلب ہے ”زندہ کرنا۔“ موت سے زندگی میں آنا، یہ ایک تبدیلی ہے۔ اس کو چھوڑ کر، اس سے بڑھ کر، کوئی اور بات کسی انسان کی زندگی میں ہو نہیں سکتی، کہ وہ موت سے زندگی میں تبدیل ہو جائے۔ ایک انسان، اگر وہ جسمانی طور پر، مر رہا ہے، تو اُسے جسمانی طور پر تندرست کیا جاسکتا ہے، اور یہ ایک عظیم بات ہے، لیکن اس سے بڑھ کر کیا ہوگا کہ جب کوئی روحانی طور پر مر گیا ہو اور خدا اُسے واپس زندگی میں چلا دے۔

(38) ”آپ ایک مرتبہ، ماضی میں، مُردہ تھے۔“ آپ مُردہ تھے۔ آج رات آپ میں سے بہت سارے یہاں ہیں، جو ایک مرتبہ، پیچھے ماضی میں مُردہ تھے۔ لیکن آج رات آپ اُس طرح مُردہ کیوں نہیں ہیں، جیسے کہ آپ ماضی میں تھے؟ آپ اس لائق تھے، کیونکہ آپ گناہگار تھے، ”لیکن خدا جو رحم کرنے میں غنی ہے۔“ بس یہی۔ یہی بات ہے، ”خدا جو غنی تھا۔“ یہ سب باتیں جو ہمارے اندر

تھیں، ”لیکن خُدا ہے“! جس نے یہ تبدیل کر دی ہیں، ”خُدا جو رحم کرنے میں غنی ہے“!

(39) اوہ، میں اسکے لئے کتنا خوش ہوں، کہ وہ رحم میں غنی ہے۔ اگر وہ صرف پیسوں میں غنی ہوتا، اگر وہ صرف مواد میں غنی ہوتا، جو کہ وہ ہے، لیکن سب سے بڑی بات یہ ہے کہ وہ رحم کرنے میں غنی ہے۔ اوہ، یہ کتنا عظیم لفظ ہے، ہم کیسے تھے جب ہم مُردہ حالت میں تھے۔

(40) اور ایک رات ہم اس عنوان پر بول رہے تھے کہ بچ کو مرنا ہوتا ہے۔ اور ہر ایک زندگی کے جرثومے کو فقط مرنا ہی نہیں، بلکہ سڑنا بھی ہوتا ہے۔ اگر وہ نہیں سڑتا، تو وہ زندہ بھی نہیں ہو سکتا۔ اور سڑنا، ”مکمل طور پر نیست ہو جانا ہے“ ختم ہو جانا ہے۔ اور جب تک ہم اس مقام تک نہیں آ جاتے جہاں ہمارے خیال ہماری سمجھ مکمل طور پر ختم نہیں ہو جاتے اور ہمارے اندر سے سڑ نہیں جاتے، تب تک زندگی کا جرثومہ زندہ نہیں ہو سکتا ہے۔

(41) اب۔ اب شاید ہم، بلکہ میں آپکو یہاں تھوڑی سی تعلیم دیتا ہوں، اور میں نہیں..... اگر آپ اسکا یقین نہیں کرتے، تو ٹھیک ہے۔ یہ درست ہے۔ لیکن میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں یہ ایمان رکھتا ہوں کہ۔ کہ جب کوئی انسان، اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے، یعنی جب آپ چھوٹے بچے ہوتے ہیں، اور دنیا میں جنم لیتے ہیں، تو آپ اس دنیا میں خُدا کے علم سابق کے بغیر نہیں آتے ہیں، کیونکہ وہ لامحدود ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور جب کوئی چھوٹا بچہ اس دنیا میں جنم لیتا ہے، تو اُس میں کچھ ہوتا ہے۔ اگر وہ اس دنیا میں جنم لینے والا ہوتا ہے، تو کچھ نہ کچھ، اُس بچے میں ضرور ہوتا ہے، جو کہ اُس میں جلدی یا دیر، ظاہر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ چھوٹا بچہ اُس میں ہوتا ہے۔ اب اگر آپ جاننا چاہیں..... تو کلام سادگی سے اسے بیان کرتا ہے۔

(42) اب دیکھیں اگر آج رات ہمارے پاس ابدی زندگی ہے، تو یہ ابدی زندگی، ہمارے پاس ہمیشہ سے تھی، کیونکہ ابدی زندگی کی فقط ایک ہی صورت ہے۔ ہمارے پاس ہمیشہ سے تھی۔ اور اسکا ہمارے پاس ہونے کا سبب یہ ہے، کہ ہم اُسکا حصہ ہیں۔ اور فقط خُدا ہی ابدی ہے۔

(43) اور جیسے ابراہام نے ملک صدق کو وہ بچی دی، اور وہ اُسکے پر پوتے، لاوی کا حصہ گنا گیا، وہ جو ابراہام کی صُلب میں تھا؛ اُس نے جب وہ ابراہام کی صُلب میں تھا ملک صدق سے ملاقات کی، اور

وہ کی دی۔ میں اس عنوان پر، کسی دن کسی دوسرے مقام پر بولنا چاہتا ہوں۔ یہ ملکِ صدق کون ہے؟ اب غور کریں۔ خُدا پہلے سے، جانتا تھا کہ یہ بچہ آرہا ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے۔

(44) اب ہم خُدا کا حصہ ہیں۔ اور ہم ہمیشہ سے تھے۔ کیا آپ کو یاد نہیں ہے، کیونکہ آپ خُدا کی خاصیت ہوتے ہوئے اُسکے اندر موجود تھے۔ آپ اُسکے خیال میں تھے۔ اگر کبھی، آپ کا نام کتابِ حیات میں تھا، تو وہ دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے تھا۔ وہ جانتا تھا کہ آپ کیا تھے۔

(45) میں یہ اسلئے نہیں کہہ رہا، کہ میں تعلیم میں ملاوٹ کروں، بلکہ میں تو صاف صاف کہہ رہا ہوں، تاکہ ہم اس ڈر اور خوف سے دُور ہو جائیں۔ کیونکہ آپ نہیں جانتے ہیں آپ کون ہیں۔ آپ خُدا کے بیٹے نہیں گئے نہیں، بلکہ آپ خُدا کے بیٹے ہیں۔ دیکھیں، آپ ہمیشہ سے خُدا کے بیٹے ہیں۔ سمجھے؟

(46) کیونکہ خُدا نے ابتدا ہی سے آپ کو اپنے خیالوں میں رکھا تھا، اور آپ کا کوئی نہ کوئی، کردار ہونا ہی تھا، آپ کی زندگی جواب آپ کے اندر ہے، یہ خُدا کے سامنے وہاں تھی۔ دیکھیں، جبکہ وہ، اس سے پہلے کہ وہ موادِ بنکر اس زمین پر آتا، اس سے پہلے کچھ ہوتا، خُدا تھا، اور آپ اُسکی خصوصیات میں سے ایک تھے۔ وہ جانتا تھا آپ کا نام کیا ہوگا۔ وہ جانتا تھا آپ کے بالوں کا رنگ کیا ہوگا۔ وہ آپ کے بارے میں سب کچھ جانتا تھا۔ بس ایک کام ایسا ہوا، اور آپ ایک گناہگار بن گئے.....

(47) آپ میں سے بہت سارے میرے ساتھ اس۔ اس بات پر رفاقت کر سکتے ہیں۔ جب آپ چھوٹے لڑکے، یا لڑکی تھے، تو آپ ادھر ادھر گھوما کرتے تھے اور آپ کے اندر ایسی باتیں ہونگی اور کچھ ہوتا ہوگا، لیکن دوسرے بچوں میں ایسا کچھ نہیں تھا، لیکن آپ کو ایسا لگتا تھا جیسے آپ کے اندر کچھ چلاتا اور پکارتا ہے۔ کہیں پر تو خُدا تھا، جبکہ آپ گناہگار تھے۔ آپ کو یہ یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] یقیناً۔ اب یہ کیا تھا؟ اُس وقت یہ ایک چھوٹا سا زندگی کا بیج آپ کے اندر تھا۔

(48) اور پھر کچھ عرصے بعد، آپ نے انجیل سنی۔ ہو سکتا ہے آپ چرچ گئے ہوں، اور ادھر ادھر تلاش کی ہو، اور ایک تنظیم سے دوسری تنظیم میں گئے ہوں۔ لیکن ایک دن، آپ خُدا کا حصہ ہوتے ہوئے، کلام کا حصہ بن گئے۔ اور جب آپ نے کلام سنا، تو آپ جان گئے آپ کہاں سے آئے ہیں،

اور آپ جان گئے کہ سچائی کیا تھی۔ آپ ہمیشہ سے تھے، اور بیچ ہمیشہ سے آپ میں تھا۔ کلام نے اُس کلام کو جو آپ میں تھا دیکھا، اور وہ دنیا کی بنیاد ڈالنے سے پہلے آپ میں تھا، جیسے کلام نے آپ کو دیکھا آپ اُسکے پاس آ گئے۔

(49) جیسے میری عقاب والی کہانی ہے، چاہے مرغی کے نیچے پیدا ہونے والا عقاب کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو۔ اور وہ چھوٹا عقاب مرغی کے بچوں کے ساتھ گھومتا تھا، لیکن، وہ، مرغی کی بولی جو وہ بولتی تھی کبھی سمجھ نہ پایا۔ اور۔ اور اُن چھوٹے چوزوں کا کھانا، پیچھے کچرا کنڈی میں ہوا کرتا تھا، اور۔ اور اُسکی سمجھ میں نہیں آتا تھا، وہ کیسے کھالتے ہیں۔ لیکن اُس کے اندر کچھ تھا، جو چوزوں سے مختلف تھا، کیونکہ وہ آغاز ہی سے عقاب تھا۔ یہ درست ہے۔ ایک دن اُسکی ماں اُسے تلاش کرتی ہوئی آتی ہے، اور، جب اُس نے عقاب کی آواز سنی، تو یہ مرغی کی آواز سے مختلف تھی۔

(50) اور اسی طرح ہر ایک نئی پیدائش والے ایماندار کے ساتھ ہوتا ہے۔ آپ اپنی پسند کی ساری تھیولوجی کو، اور انسان کے بنائے ہوئے سارے تضاد کو سن سکتے ہیں؛ لیکن جب کلام کی روشنی آتی ہے، تو آپ میں کچھ ہوتا ہے، اور آپ کلام کے پاس آ جاتے ہیں۔ ”ایک مرتبہ آپ گناہ میں مُردہ تھے لیکن (اُسکی زندگی نے) یعنی اُس نے جلایا۔“ پہلے، وہاں زندگی ہونی چاہیے جسے وہ جلائے۔ خدا، اپنے علم سابق کے وسیلے، سب کچھ جانتا ہے۔ اور ہم پہلے سے خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ٹھہرائے ہوئے تھے۔ تم جو پہلے اپنے گناہوں اور خطاؤں میں مُردہ تھے، اور اُن میں ہم نے اپنا سارا ماضی گزارا، لیکن اُس نے ہمیں زندہ کر دیا ہے۔“

(51) پولوس کو دیکھیں، جبکہ پولوس ایک بڑا تھیولوجین تھا۔ لیکن جب وہ، یسوع کے کلام کے سامنے آیا، وہ زندہ ہو گیا۔ وہ فوراً زندہ ہو گیا، کیونکہ وہ پہلے سے اس کے لئے ٹھہرایا ہوا تھا۔ اور..... وہ کلام کا حصہ تھا؛ اور جب کلام نے کلام کو دیکھا، تو یہ اُسکی فطرت تھا۔ اُن تمام آرتھوڈوکس چرچز میں، مرغیوں کی آواز، اُس پر کوئی اثر نہ ڈال سکی؛ اُس نے کلام کو دیکھا۔ کیونکہ وہ کلام کا حصہ تھا۔ وہ عقاب تھا۔ وہ چوزہ نہیں تھا؛ وہ تھوڑی دیر کیلئے اُن کیساتھ گندگی میں تھا۔ لیکن وہ، آغاز ہی سے عقاب تھا۔

(52) ایسی ہی ایک اور کہانی میں نے سنی ہے، ایک مرتبہ، ایک چھوٹی لڑکی تھی جس نے مرغی کے

نیچے جنم لیا تھا، میں امید کرتا آپکو یہ بات بُری نہیں لگے گی۔ وہ سمجھ نہ سکا۔ ایک عجب سا چھوٹا سا، الگ قسم کا ساتھی تھا، اور وہ مٹی اور باقی چیزیں اُس کی سمجھ میں نہ آئیں۔ وہ سب گندگی میں اکٹھے کھیلتے تھے۔ لیکن ایک دن وہ بوڑھی مرغی سب بچوں کو کھلیان کے پیچھے لے گئی، اور اُس نے پانی کو سونگھا۔ خیر، پھر وہ پانی کی طرف جتنی تیز دوڑ سکتا تھا دوڑا۔ کیوں؟ حالانکہ وہ پہلے کبھی تالاب پر نہیں گیا تھا۔ وہ کبھی بھی پانی میں نہیں گیا تھا۔ لیکن وہ، آغاز ہی سے بچے سے ملتا تھا۔ بس اُسے اپنے آپ میں آتا تھا۔

(53) ایک ایماندار بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اُس میں کچھ ہوتا ہے، جب، وہ خُدا سے رو برو ملتا ہے، تو وہ اپنے آپ میں آجاتا ہے۔ وہ بیج جو اُسکے اندر ہوتا ہے، وہ زندہ ہو جاتا ہے۔ ارے بھائی، یہ سچ ہے، وہ دنیا کی چیزوں سے دُور ہو جاتا ہے۔ وہ اُسکے لئے مُردہ ہوتی ہیں۔ میرے خُدا یا، مجھے یاد ہے، ماضی میں، ہم سب کی زندگی میں، دنیا کی یہ سب چیزیں تھیں۔ لیکن ایک بار جب ہمیں اصل چیز مل گئی، اور اُس نے ہمیں زندہ کر دیا، اور ایک چھوٹا بیج جب زندہ ہوا، تو دنیا کی سب چیزیں تب ٹھیک وہیں سڑ گئیں۔ پھر ہمارے اندر سے خواہش ختم ہو گئی۔

(54) ”جو خُدا سے پیدا ہے، وہ گناہ نہیں کرتا۔ وہ عابد جو ایک بار پاک ہو گیا، پھر اُسکے اندر گناہ کی خواہش نہیں ہوتی۔“ گناہ کا مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ آپ مسیح میں، خُدا کا ایک حصہ ہیں۔ مسیح آپ کو بچانے کیلئے مولا۔

(55) اب آپ اس پر سوچیں اگر ہم خُدا میں نہ ہوتے تو کیا ہوتا۔ لیکن خُدا نے، جو رحم کرنے میں غنی ہے، کیسے اُس نے آج رات ہمیں بچایا ہے! آج رات ہم کہاں ہوتے اگر خُدا جو رحم کرنے میں غنی ہے ہم پر رحم نہ کرتا؟

(56) انسان کی وجہ سے گناہ دنیا میں آیا، اور زمین پر اتنی بدی بڑھ گئی کہ ایک وقت میں خُدا بھی انسان کو بنانے سے ملول ہوا۔ پورا بدن، اوپر سے لیکر نیچے تک گل سڑ چکا تھا، اور یہاں تک کہ خُدا انسان کو بنانے سے دکھی ہوا۔ پس اُس نے کہا، ”میں اس انسان کو جسے میں نے بنایا نیست کر دوں گا۔“ وہ انسان کو نیست کر دیا کیونکہ اس میں اب بدی کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہے۔

(57) اور اُس وقت ساری دنیا تباہ ہو جاتی، لیکن خُدا، جو رحم میں غنی ہے، وہ کیسے بے گناہ کو



گناہگار کے ساتھ مرنے دیتا۔ اور اُس نے اُنکے لئے ایک راہ تیار کی جو اُس پر چلنا چاہتے تھے، اور وہ کرنا چاہتے تھے جو درست تھا۔ اُس نے، اُنکے لئے ایک رحم کی راہ تیار کی جو رحم کی تمنا رکھتے تھے، اور اُس نے ایک کشتی تیار کی۔ دوسرے الفاظ میں، اُس نے اپنے عقابوں کو پر لگا دیئے، تاکہ وہ عدالت سے اوپر اڑ سکیں، اور چوزوں کے ساتھ ڈوب نہ جائیں۔ لیکن اُس۔ اُس نے نوح کے دنوں میں، بچ نکلنے کا ایک راستہ بنایا۔ اُس نے راستہ بنانا ہی تھا، اور راہ مہیا کرنی تھی، کیونکہ وہ رحم کرنے میں غنی تھا۔

(58) اور اُس نے راستہ مہیا کیا لیکن لوگوں نے اُس راستے کو رد کر دیا، اب دیکھیں، اُنہوں نے اس راستے کو رد اسلئے کر دیا کیونکہ اُنکے اندر اسے قبول کرنے کی صلاحیت نہیں تھی۔ وہاں اسے قبول کرنے کیلئے کوئی نہیں تھا۔ میری ماں کہا کرتی تھی، ”تم شلجم میں سے لہوئیں نکال سکتے، کیونکہ شلجم میں لہو نہیں ہوتا ہے۔“ اسلئے اگر وہاں زندگی نہیں ہے کہ اسے قبول کرے، تو اسے قبول نہیں کیا جاسکتا۔

(59) یہی سبب تھا کہ فریسی یسوع کے چہرے کو دیکھ کر، اُسے، ”بعلز بوب کہتے تھے،“ کیونکہ اُنکے اندر ایسا کچھ بھی نہیں تھا کہ اُسے قبول کرتے۔ ”لیکن وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں،“ اُس نے کہا، ”وہ سب میرے پاس آجائیگے۔“ کوئی۔ کوئی تو طریقہ ہے جس سے وہ ظاہر ہوگا۔

(60) آپ کبھی سڑکوں پر چلتے ہوئے لوگوں سے، خُداوند کے بارے میں بات کریں، تو وہ آپ کے سامنے ہنستے ہیں۔ خیر، ہمیں کسی بھی طرح، یہ کرنا ہے۔ لیکن سُنیں، ”جب تک پہلے میرا باپ کسی کو کھینچ نہ لے وہ میرے پاس نہیں آسکتا ہے۔“ خُدا ہی کھینچتا ہے۔ کیونکہ اُس میں زندگی ہے۔ ”اور وہ سب جو اُس نے مجھے دیئے ہیں، میرے پاس آجائیں گے۔“

(61) جو لوگ بچنا چاہتے ہیں اُنکے لئے اُس نے راہ مہیا کی ہے۔ جو شفا پانا چاہتے ہیں اُنکے لئے اُس نے راہ تیار کی ہے۔ اور یہ اُس نے اسلئے کیا ہے، کیونکہ وہ رحم کرنے میں غنی ہے، جیسے وہ ہمیشہ سے رحم کرنے میں غنی تھا۔ یہ ہونا ہے، اور اگر آپ اسے رد کر دیتے ہیں، تو پھر عدالت کے علاوہ باقی کچھ نہیں بچتا، کیونکہ گناہ کی عدالت ہونی ہے۔

(62) فرعون، جب نقل کرنے کیلئے۔ کیلئے، سُمندر پر پہنچا، تو اُس نے دیکھا جیسے موسیٰ جاسکتا ہے وہ بھی جاسکتا ہے۔ ایسا لگتا تھا کہ موسیٰ اپنی فوج کیساتھ، اور فرعون اپنی فوج کے ساتھ، دونوں ہی سُمندر

میں نیست ہو جائینگے۔ لیکن خُدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے عبرانی بچوں کے کوچا نے کیلئے راہ تیار کی، (کیوں؟) کیونکہ وہ اپنے کام کو ٹھیک طریقے سے کر رہے تھے، وہ کلام کی پیروی کر رہے تھے۔ (63) اب بس رحم حاصل کرنے کا یہی طریقہ ہے، جو ہدایات خُدا نے عمل کرنے کیلئے دی ہیں اُنکی پیروی کی جائے۔ یہی طریقہ ہے جس سے وہ اپنا رحم ظاہر کر سکتا ہے، کہ جو باتیں اُس نے کہیں ہیں اُن پر عمل کیا جائے۔

(64) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، ایک خادم سے تھوڑی سی بحث ہوئی کیونکہ اُس نے کہا تھا میں اس زمانے میں رسولوں کی تعلیم دے رہا ہوں۔ میرا خیال ہے، اس بارے میں ایک دورات، یا اس سے بھی پہلے بات ہو چکی ہے، اُس نے اس بارے میں کہا، ”تم اس زمانے میں، رسولی تعلیم، سکھانے کی کوشش کر رہے ہو۔“ اُس نے کہا، ”رسولی زمانہ، رسولوں کے ساتھ ختم ہو گیا تھا۔“ اور میں نے اُس سے پوچھا، ”خیر، کیا آپ کلام پر ایمان رکھتے ہیں؟“ اُس نے کہا، ”جی ہاں۔“

(65) میں نے کہا، ”مکاشفہ 18:22 فرماتا ہے، کہ جو کوئی اس میں ایک لفظ گھٹائیگا، یا ایک لفظ بڑھائیگا، دو لفظ نہیں: ایک لفظ، بھی نکالے گا۔“ کہا، ”میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔“

(66) میں نے کہا، ”میں آپکو بتا سکتا ہوں کہاں یہ رسولی زمانہ دیا گیا تھا، اور رسولی برکت کلیسیا کو ملی تھی؛ اب آپ مجھے کلام میں سے یہ بتائیں، خُدا نے یہ برکت کلیسیا سے واپس کب لی۔ آپ یہ نہیں بتا سکتے، کیونکہ یہ وہاں نہیں ہے۔“ میں نے کہا، ”اب یاد رکھیں، پطرس نے، پینتیکوست کے دن، رسولی زمانے کا۔ کاتعارف کروایا تھا۔ اور اُس نے سب کو بتایا، ”توبہ کرو، اور یسوع مسیح کے نام میں اپنے گناہوں کی معافی کیلئے پتہ سے لو، تو تم رُوح القدس الانعام میں پاؤ گے۔ کیونکہ یہ وعدہ تم سے، تمہاری اولاد سے، اور اُن دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جنہیں خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائیگا۔“

(67) اب اگر پھر بھی آپ کسی تنظیمی مرغی کی آواز سننا چاہتے ہیں، اور دنیا داری میں جینا چاہتے ہیں، تو یہ ثابت کرتا ہے کہ کوئی گڑبڑ ہے۔ کیونکہ، یہ تو کلام ہے۔ ”جو کوئی بھی چاہے، آسکتا ہے۔“ اور

اگر آپ چاہتے ہیں، تو آپ کو آجانا چاہیے۔ لیکن اگر آپ کی تمنا نہیں ہے، تو پھر آپ بُری حالت میں ہیں۔ لیکن اگر آپ میں تمنا ہے تو آئیں، اور خُدا کے نسخے پر عمل کریں!

(68) اور جو وعدہ اُس نے کیا ہے اُسے پورا کرنے میں کبھی ناکام نہیں ہوتا ہے۔ میں جوان تھا، اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں، میں نے کبھی بھی اُسے اور اُسکے کلام کو ناکام ہوتے ہوئے نہیں دیکھا ہے۔ کیونکہ، وہ سب کچھ کرتا ہے اور فیل نہیں ہوتا۔ وہ ناکام نہیں ہو سکتا۔ خُدا ناکام نہیں ہو سکتا ہے۔ خُدا کیلئے یہ ناممکن ہے، کہ خُدا ہوتے ہوئے، ناکام ہو جائے۔ وہ سب کچھ، پورا کرتا ہے۔

(69) اب دیکھیں فرعون کی فوج نے نقل کرنے کی کوشش کی، کیونکہ وہ بلائے ہوئے نہیں تھے اور اُنکے اندر وہ زندگی نہیں تھی۔ دیکھیں..... فرعون سے کوئی وعدہ نہیں کیا گیا تھا۔ اُسکے ساتھ موعودہ ملک کا کوئی وعدہ نہیں کیا گیا تھا۔

(70) اور یہاں ایک نقل کرنے والا، ایک حقیقی بلائے ہوئے بیلور کے پیچھے چل رہا ہے، اور وہ اسلئے چل رہا ہے تاکہ اُسکا مذاق اڑائے۔ ہمارے مذہبی سسٹم کے ساتھ آج یہی معاملہ ہے، آج بہت سارے لوگ ہیں جو پاک روح کی نقل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، بہت سارے لوگ پتھرس کی نقل کر رہے ہیں، بہت سارے لوگ رسولی زمانے کی نقل کر رہے ہیں۔ یہ تو صرف ایمانداروں کیلئے ہے، بس ایمانداروں کیلئے ہے۔ خُدا جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے راستہ بنایا ہے، تاکہ اُسکے بچے ہلاک نہ ہوں۔ اُس نے یہ راستہ اُنکے لئے بنایا ہے۔

(71) اب، فرعون اُنکا پیچھا کرنے کی کوشش کر رہا تھا، جس پانی نے موسیٰ اور اُسکے لوگوں کو بچایا اُسی نے فرعون کو غرق کر دیا۔ اب دیکھیں، موسیٰ نہیں ڈوبا تھا، کیونکہ خُدا اُن پر رحم کرنے میں غنی ہے جو اُسکی مہیا کردہ راہ پر چلتے ہیں۔ آمین۔

(72) کیا آپ دیکھ سکتے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟ دیکھیں، آج رات، جو لوگ الہی شفا پر ایمان نہیں رکھتے، اور جو لوگ پاک روح کے پتھرس پر ایمان نہیں رکھتے، وہ کیسے کچھ حاصل کر سکتے ہیں؟ خُدا اُنکے لئے رحم کرنے میں غنی ہے جو اُسکے پیچھے چلتے ہیں؛ نہ کہ کسی عقیدے کے پیچھے، بلکہ خُدا کے پیچھے چلتے ہیں۔

(73) خُدا کلام ہے، اور وہ مجسم ہو کر ہمارے درمیان رہا، دیکھیں، تاکہ وہ ہمارے سامنے خُدا کی باقی خصوصیات بھی لاسکے۔ وہ بدن، یسوع، خُدا کا بدن تھا، ایک خاصیت تھی۔ موسیٰ نے جاتے ہوئے، فقط اُسکی کر دیکھی، کسی بھی آدمی نے اُسکا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔ لیکن ہم نے اُسے دیکھا، اور ہم نے اُسے، ایک قربانی کے روپ میں دیکھا ہے۔ اب، دیکھیں، وہ خُدا کی ایک خاصیت تھا، جو کلام کے روپ میں، ظاہر کیا گیا۔ وہ یہی کچھ تھا۔

(74) اور جب کوئی ایماندار خُدا کے پاس آتا ہے، تو وہ اُسکے کلام کی خاصیت بن جاتا ہے، اور وہ اُس وقت کے کلام کو ظاہر کرتا ہے۔ سمجھے؟ یہ درست ہے۔ خُدا، رحم میں غنی ہے، اور ہمیں گواہی کے بغیر نہیں چھوڑتا ہے۔ وہ رحم کرنے میں غنی ہے۔

(75) ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا موسیٰ پر وہاں بحرِ مُردار، بلکہ، بحرِ قلزم پر بہت زیادہ غنی تھا۔ پھر دیکھیں خروج 4:19 میں، اُس نے کہا ہے، ”میں تمہیں عقاب کے پروں پر بٹھا کر، اپنے پاس لے آیا۔ اُنکو عقاب کے پروں پر بٹھا کر، اپنے پاس لے آیا!“ وہاں سُمند رکے بیچ میں ایک اور آدمی تھا، جو، نقل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن کیا؟ ”وہ اُنکو عقاب کے پروں پر بٹھا کر لے گیا۔“

(76) دیکھیں خُدا ہمیشہ اپنے نبیوں کو عقابوں سے تشبیہ دیتا ہے۔ اور یہ کیا تھا؟ موسیٰ خُدا کا پیامبر تھا۔ اور لوگ موسیٰ کے پیچھے چل رہے تھے، اور وہ عقاب کے پر تھا جس پر لوگ جا رہے تھے، کیونکہ وہ خُدا کے پیغام کو کھامے ہوئے تھا۔ اور لوگوں نے اُسکی پیروی کی۔ جب وہ موسیٰ کے پیغام کے پیچھے چل رہے تھے تو وہ خُدا کے چھٹکارے کے پیغام کے ساتھ چل رہے تھے۔ اور بائبل فرماتی ہے، ”وہ، لوگ غیر ایمانداروں کے ساتھ نیست نہ ہوئے۔“ دیکھیں، خُدا اُنکے لئے رحم کرنے میں غنی تھا، کیونکہ وہ اُسکے حکموں پر چل رہے تھے۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُسکے حکموں کی پیروی کریں۔

(77) ہم یہی بات توریح اور داتن اور اُنکے بے ایمان لوگوں کیلئے کہہ سکتے ہیں، کہ وہ بھی نقل کرنے کی کوشش رہے تھے۔ وہ خُدا کے پروگرام میں گڑ بڑ کرنا چاہتے تھے۔ اُنہیں ایک آدمی کا پروگرام پسند نہیں تھا۔ اُنہیں یہ پسند نہیں تھا۔ اسلئے اُنہیں کچھ اور کرنا تھا۔ توریح نے کہا، ”دیکھ، موسیٰ تجھ سے بھی، پاک لوگ یہاں موجود ہیں۔ تو اپنے آپکو ایسا دکھاتا ہے، جیسے سُمند رکاؤ، ہی کنارہ ہے

.....یا، تُو ہی سُمندر کا چکنا پتھر ہے۔“ اور اُس نے کہا، ”میں۔ میں..... تجھے ایسا نہیں کرنے دوں گا۔ کیونکہ یہاں اور بھی لوگ موجود ہیں۔“

(78) لیکن موسیٰ یہ جانتا تھا کہ وہی ان بچوں کو موعودہ ملک میں لیکر جائیگا، کیونکہ اُسکے ساتھ یہ وعدہ کیا گیا تھا۔ اور اُس نے اُنہیں موعودہ ملک میں پہنچانا تھا۔

(79) اور، آج، پاک روح خُدا کے کلام کو پورا کرنے کیلئے یہاں موجود ہے، اور یہی عقاب کے پر ہیں جن پر ہمیں سوار ہونا ہے؛ نہ کہ انسان کی بنائی گئی تھیوولوجی پر۔ بلکہ ہمیں عقاب کے پروں پر سوار ہو کر، موعودہ ملک میں جانا ہے۔

(80) اور یہاں لوگ قورح کے وسیلے، چوزوں کے جھنڈ کو اکھٹا کرنے جا رہے ہیں، اور آپ جانتے ہیں، یہ عقاب کی، نقل کرنے، آئے ہیں۔ اور جب اُنہوں نے ایسا کیا، تو خُدا نے کہا، ”اپنے آپ کو ان سے الگ کر لو“ اور وہ دنیا داروں کو نگل گیا۔ وہ تو ساری چیزیں، اور ساری کائنات کو نگل جاتا، لیکن خُدا اُن پر رحم کرنے میں غنی ہے جو اُسکے کلام کی پیروی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خُدا، ہمیشہ رحم میں غنی ہے۔ اُن میں سے بہت سارے موسیٰ کی طرف آگئے، اور خُدا نے زمین کا مَنہ کھول دیا اور وہ بے ایمانوں کو نگل گئی۔ یعنی۔ یعنی بے ایمان، ہمیشہ کیلئے نیست ہو جائیگا۔

(81) جن لوگوں نے یقین نہ کیا، وہ بھی باہر آئے اور کچھ دیر ساتھ چلے، لیکن، یسوع نے، کہا، ”وہ، سب، ہلاک ہو گئے۔“ اور مرنا ”فنا ہو جانا ہے۔“ وہ ہلاک ہو گئے۔ ذرا اُنکے بارے میں سوچیں۔ وہ باہر نکل کر آئے، اور خُدا کے معجزات دیکھے، خُدا کے عظیم ہاتھ کو دیکھا، من سے لطف اندوز ہوئے؛ اور وہاں سے نکل کر ایک آدمی کی بات سنی جس کا نام بلعام تھا، جس نے خُدا کی راہ، اور کلام کو اپنی تعلیم سے مخلوط کر دیا، ”ہم سب بھائی ہیں، اسلئے ہم سب اکٹھے ہو جائیں۔“

(82) آج، بلعام کا دوسرا نظام کھڑا ہو رہا ہے، ”آئیں سب اکٹھے ہو جائیں۔“ اس سے کام نہیں بنے گا۔ آئیں ہم عقاب کے ساتھ چلیں، یہ وہاں عقاب کے ساتھ۔ آپ چھوٹے عقاب ہیں۔

(83) اُس پورے گروہ میں سے صرف تین بچ گئے؛ موسیٰ، کالب، اور یشوع۔ اور باقی سب جنگل میں فنا ہو گئے؛ مقدس یوحنا کے چھٹے باب میں، یسوع نے اسی طرح کہا ہے۔ خُدا، اپنے رحم کے

وسیلے، بے ایمانوں کے ساتھ، کبھی بھی ایمانداروں کو فنا ہونے نہیں دیگا۔ وہ سب جنگل میں مر گئے، اور مُردہ ہیں۔ خُدا نے موسیٰ اور عقاب ایمانداروں کو بچا لیا، کیونکہ اُنہوں نے کلام کا احترام کیا تھا۔

(84) اور دوستو، آج، ہم ایک ہی طریقے سے خُدا کا رحم حاصل کر سکتے ہیں؛ کیونکہ خُدا آج بھی، رحم کرنے میں غنی ہے، اور بس جو اُس نے کہا ہے اُس کا احترام کریں۔ آپ وہ نہ لیں جو کسی اور نے کہا ہے۔ آپ وہ لیں جو خُدا نے کہا ہے۔ اُس نے کہا، ”ہر انسان کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور میرا سچا۔“ (85) آج ہمیں، بہت سارے مقاموں پر یہ بتایا جاتا ہے، ”آپ نے بس یہ کرنا ہے،“ ”بس چرچ میں شامل ہو جائیں، عقیدہ پڑھیں، اور وغیرہ وغیرہ؛ یا دعا پڑھیں، یا اپنا نام رجسٹر میں لکھوائیں، یا چھڑکاؤ کروائیں یا کسی قسم کا پتہ لیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ بس یہی کچھ کرنا ہے۔“ لیکن یہ غلط ہے۔

(86) خُدا کے ایک عقاب ہوتے ہوئے، آپکو ہر روز، کلام کی پیروی کرنی ہوگی۔ اور آپکو مسلسل، کلام کھانا ہوگا۔

(87) اب اسکے بعد، ہم پھر اُنہیں، بُبڑاتے ہوئے دیکھتے ہیں، خُدا کا رحم ظاہر ہونے کے باوجود بھی، وہ ایمان میں کمزور ہو گئے۔ ہم دیکھتے ہیں وہ خُدا پر بُبڑاٹے، اور، جب اُنہوں نے ایسا کیا، تو سانپوں نے اُنہیں ڈسا اور وہ مرنے لگے۔ دیکھیں، وہ اس لائق تھے۔ کیونکہ اُنہوں نے یہ کیا تھا۔ جو کوئی بھی خُدا کے کلام میں غلطی کرتا ہے اور وہ کام کرتا ہے جو اُنہوں نے کیا، تو وہ مرنے کے لائق ہے۔ جنہوں نے حرص کی، وہ جنگل میں ہلاک ہو گئے۔

(88) لیکن جب وہ بیمار ہو گئے تو وہاں ڈاکٹر موسیٰ تھا اور کوئی شخص بھی اُنکے لئے کچھ نہیں کر سکتا تھا، اور وہاں ہزاروں لوگ مر رہے تھے؛ لیکن خُدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے اُنکے لئے بچ نکلنے کی راہ بنائی جو اُس پر ایمان رکھتے تھے۔ اُس نے اُنکے لئے بیتل کے سانپ کی صورت میں، ایک تریاق دوا بنائی۔ خُدا جو غنی ہے..... خُدا نے اپنے ایماندار بچوں کے لئے بچ نکلنے کی راہ بنائی تاکہ وہ شفا پائیں۔

(89) خُدا ہر غلطی پر نظر رکھتا ہے، اور ہر اُمید پر بھی نظر رکھتا ہے۔ خُدا آپکی زندگی کی، ہر چال پر

نظر رکھتا ہے۔ آپ اُسکے بچے ہیں، اور وہ رحم کرنے میں غنی ہے۔ اور وہ آپ پر رحم کرنا چاہتا ہے۔

(90) لوگوں نے بعد میں، اُسی چیز کے وسیلے گناہ کیا جس کے وسیلے خُدا نے اُنکا کفارہ دیا، اُسی پیتل کے سانپ کو لیا، جو یہ ظاہر کرتا تھا کہ گناہ کی عدالت پہلے ہی ہو چکی ہے، اُس نعمت کو انہوں نے بت پرستی میں بدل دیا۔ اور دوبارہ گناہ کیا۔ ”خُدا اپنا جلال کسی کو نہیں دیتا۔“ اسلئے، ہمارے پاس دو، تین، یا چار خُدا نہیں ہو سکتے ہیں۔ فقط ایک ہی خُدا ہے۔ وہ اپنا جلال کسی اور کے ساتھ نہیں بانٹتا۔ وہ واحد، خُدا ہے، سمجھے؛ پس بت پرستوں کے پاس بہت سارے خُدا ہیں۔ لیکن ہمارا ایک ہی خُدا ہے، اور وہ اپنا جلال کسی دوسرے کے ساتھ نہیں بانٹتا، اور نہ ہی وہ کسی مورت کو اپنے سامنے برداشت کریگا۔ یہاں تک کہ اُس نے لوگوں کیلئے ایک کفارہ تیار کیا، اور وہ خُدا کے کلام کے وسیلے تھا، اور یہ ٹھیک تھا؛ لیکن جب وہ بت پرستی میں بدل گیا، تو پھر اُنکے لئے مشکل پیدا ہو گئی۔

(91) اب میرا خیال ہے، یہی وہ بات ہے، جو ہمارے کلیسیائی زمانوں میں ہوئی ہے۔ خُدا نے مارٹن لوتھر کا پیغام ایک پیغام کی صورت میں بھیجا، پینتیکا سٹل پیغام، جان ویسلی کے ذریعے بھیجا، لیکن ہم نے اسکے ساتھ کیا کیا؟ وہی کچھ جو انہوں نے پیتل کے سانپ کے ساتھ کیا، ہم نے اسکا بت بنالیا، ”میرا تعلق اس سے ہے، میرا تعلق اُس سے ہے۔“ آپ دیکھیں، آپ کسی ایسی چیز سے جڑے ہوئے ہیں جو کلام کی حقیقی خدا پرستی کی عبادت کے بغیر ہے۔

(92) کیا ہوا؟ بائبل، بائبل ہمیں بتاتی ہے، کہ ”نبی نے بت کو لیا اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔“ ہللو یاہ!

(93) آج ہمیں ایک ایسے نبی کی ضرورت ہے جو تنظیمی بت پرستی کو تباہ کر دے، کیونکہ لوگ سوچتے ہیں وہ اپنی تنظیم اور عقیدوں کے وسیلے آسمان پر جائینگے؛ آج ضرورت ہے انہیں تباہ کر دیا جائے اور جلا دیا جائے، اور دُور پھینک دیا جائے۔ خُدا رحم سے بھرا ہوا ہے۔ وہ رحم کرنے میں غنی ہے۔ اس زمانے میں جب ہماری ہر طرف تاریکی اور گڑبڑ ہے، لیکن خُدا، جو رحم میں غنی ہے، اُس نے ہمارے لئے اپنی ترجمانی کیلئے اپنا حقیقی پاک روح بھیجا ہے، جو ٹھیک آج رات یہاں اس عمارت میں موجود ہے۔ خُدا، رحم میں غنی ہے، اور ہم اُسے کتنا بھلا پاتے ہیں! جی ہاں، جناب۔

(94) اب دیکھیں اُنہوں نے یہ کیا کہ وہ اُس چیز یعنی اُس سانپ کے پاس گئے، جو خُدا نے وہاں بنوایا تھا، اور موسیٰ نے بنا کر اُسے بلی پر لٹکایا تھا، اور وہ بغیر اخلاص سے بھی شفا پا سکتے تھے۔ بس وہ وہاں جاتے اور کھڑے ہو کر اُسے دیکھتے۔ لیکن اُنہوں نے اُسکی ایک مورتی بنالی، اور خُدا نے ایک نبی بھیجا اور اُسے نیست کر دیا۔

(95) دیکھیں، جن لوگوں نے جنگل میں سانپ کی طرف دیکھنے سے انکار کر دیا، وہ ہلاک ہو گئے۔ اب اگر خُدا کوئی راہ بناتا ہے، اور آپ اُسے رد کر دیتے ہیں، اگر آپ سڑک پر کسی طرف بیٹھ جاتے ہیں، اور اپنے عقیدوں کا راگ الاپتے رہتے ہیں اور خُدا کے کلام کو دیکھنے سے انکار کر دیتے ہیں آیا یہ بات ٹھیک ہے یا نہیں؛ وہ سب جنہوں نے دیکھنے سے انکار کیا، ہلاک ہو گئے۔ اور خُدا نہ بدلنے والا خُدا ہے۔ وہ سب جنہوں نے دیکھنے سے انکار کیا، ہلاک ہو گئے۔ پس آج بھی بالکل، ویسا ہے۔

(96) اور جیسا لوگ ہمیشہ سے کرتے آئے ہیں، اُنہوں نے بعد میں پھر گناہ کیا، اور اُس۔ اُس کی مورت بنالی، اور بنانے کے۔ کے۔ کے بعد..... بغیر اخلاص کے اُس سے شفا پانے کی کوشش کی، اور وہ، ”ایسی چیز سے جڑ گئے“، جیسے آج ہم جڑے ہوئے ہیں۔ اور اب ہم اس میں، فرق دیکھتے ہیں، کہ، وہ خُدا.....

(97) یہ اُس وقت کے لئے ایک اچھا کفارہ تھا اور ایک اچھا نشان تھا۔ اُس وقت، یہ سب کچھ ٹھیک تھا۔ لیکن یہ اُس وقت کے لئے، اور اُس سفر کے لئے تھا۔ بس یہی سب کچھ اُس سفر میں کام آنے کیلئے تھا۔

(98) اور راستبازی کا، پیغام مارٹن لوتھر لایا، وہ لوتھر کے زمانے کے لئے بالکل ٹھیک تھا۔ جہاں تک وہ چلا۔

(99) ویسلی کے زمانے میں تقدیس ٹھیک تھی۔ جہاں تک وہ چلی۔

(100) پھر ہم پینتیکاٹل زمانے میں آ جاتے ہیں۔ اور نعمتوں کا بحال ہونا بڑی اچھی بات تھی، یہ اُس زمانے میں درست تھا، لیکن ہم اب اُس زمانے سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ جب تک یہ دنیا ہے، ہمیں اس سے آگے بڑھتے جانا ہے۔ ہمیں اس دنیا سے آگے نکلنا ہے، کیونکہ ہم نے بھی وہی



کام کیا ہے جو انہوں نے ہم سے پہلے کیا تھا، ایک بت بنا لیا۔ ”میرا اس ترتیب سے تعلق ہے، میرا اُس ترتیب سے تعلق ہے۔“

(101) خُدا کسی کو بھیجے گا جو ان چیزوں کو نیست کر دیگا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا، اور اُسکے کلام کو، یعنی پورے کلام کو ظاہر کریگا۔ غور کریں۔ خُدا کی تعریف ہو! اب ہم دیکھ سکتے ہیں یہ سچ ہے۔ خُدا، اپنے رحم میں غنی ہے!

(102) پھر جب نبی نے اسے نیست کر دیا، پھر وہ شفا، اور چھٹکارے کے بغیر رہ گئے، کیونکہ اُنکی صورت نیست ہو گئی تھی۔ لیکن خُدا، جو رحم میں غنی ہے، اُنکے لئے دوسرا راستہ بنا دیا۔ اور اُس نے کیا، کیا؟ اُس ہیکل میں حوض کے پانی کو ہلانا شروع کر دیا، اور بہت سارے آئے، اور اُس پانی میں اتر کر شفا پا گئے۔ یسوع اسی حوض پر گیا، اور ایک شخص کو دیکھا جو کئی سالوں سے وہاں پڑا ہوا تھا، اور پانی کے ہلنے کا منتظر تھا۔ دیکھیں خُدا، رحم کرنے میں غنی ہے! لیکن انہوں نے اسے بت پرستی میں بدل دیا، اسلئے نبی نے اُسے توڑ دیا، اور خُدا نے اُنکے لئے ایک اور راستہ بنا دیا، کیونکہ وہ رحم میں غنی ہے۔ وہ انہیں شفا دینا چاہتا تھا، اور اُس نے اُنکی شفا کیلئے ایک راستہ نکالا۔

(103) اب، ایسا چلتا رہا، اور دنیا مزید اور گناہگار ہو گئی اور وقت کے ساتھ ساتھ، گناہ بڑھتا گیا۔ اور آخر کار دنیا اتنی گناہ میں چلی گئی کہ خُدا اُسے تباہ کر دے، اور اُس نے ملاکی چار میں کہا ہے، ”مبادا میں آؤ اور زمین کو ملعون ٹھہراؤں۔“ وہ یہ کر سکتا تھا؛ یہ ایک سوال ہے۔

(104) لیکن خُدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس مُنچی، یسوع مسیح کو بھیجا۔ اُس نے اُسے نجات دہندہ اور شافی بنا کر بھیجا۔ اور اُس نے کہا، ”جیسے موسیٰ نے بیابان میں پیتل کے سانپ کو اونچے پر چڑھایا، ویسے ہی ابنِ آدم کو اونچے پر چڑھایا جائیگا“؛ اُسی مقصد کیلئے۔ وہ، کفارہ ہے، اور اُسکے بارے میں ہمارا یہ دعویٰ ہے، وہ کفارے کے علاوہ کچھ نہیں۔ جس چیز کو یسوع نے اپنے خون سے خریدا ہے، ہم اُسکا دعویٰ کرتے ہیں۔ اور بائبل کہتی ہے، ”وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا، وہ ہماری بدکرداری کے سبب سے کچلا گیا، اور ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی؛ تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔“ یہی ہے جسکا ہم دعویٰ کر سکتے ہیں، کیونکہ یہی ہمارا کفارہ ہے، اسکے لئے

ہم کھڑے ہوتے ہیں، یہی حکم ہمیں دیا گیا ہے۔ خُدا، رحم کرنے میں غنی ہے!

(105) یہ ابدی کفارہ تھا، کیونکہ وہ خود نیچے آ گیا تھا۔ خُدا خود، ایک گناہ گار جسم کی صورت میں آ گیا، تاکہ ایک-ایک-ایک-ایک ابدی کفارہ دے؛ اور بدن میں دُکھا اُٹھایا، اور کفارہ دیا؛ اور پاک روح کی صورت میں واپس آیا، تاکہ اُس کفارے کو ثابت کرے۔ یہ کام پیتل کا سانپ اور ہلنے والا پانی نہیں کر سکتا تھا، یہ سب کامل کفارے کی طرف اشارہ کرتے تھے۔ خُدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے یہ کیا۔

(106) اب، آج، ہم جس زمانے میں رہ رہے ہیں، اس میں ہم کلیسیائی زمانوں سے گزر رہے ہیں اور انکے بارے میں ساری تفسیر کردی گئی ہے۔ ہمارے آج کے تھیولوجین نے اس بات کو کھودیا ہے۔ انہوں نے ان باتوں کی تفسیر، کسی اور زمانے، اور کسی اور وقت، اور کسی اور چیز کیلئے، جو پہلے کبھی ہو چکی کی ہے۔ اور الہی شفا کو ہٹا دیا ہے، شاید ہی کوئی ہو جو اسکا یقین کرتا ہو۔ وہ اسکا مذاق اڑاتے ہیں۔ ابھی بیس سال بھی نہیں گزرے، جب یہ لوگ اسکا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور پینٹیکا سٹل عملی طور پر اس سے الگ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے ابتدائی دنوں کے ساتھ آغاز کیا تھا، لیکن اس سے الگ ہو گئے ہیں۔

(107) دیکھیں انہوں نے یہ کیسے کیا۔ یہ تنظیموں میں متوالے ہو گئے، اور اپنے اپنے عقیدے بنانے کی دوڑ میں لگ گئے، اور وغیرہ وغیرہ۔ بجائے اسکے، کہ نور کو قبول کریں، کیونکہ نور آ گیا ہے؛ یہ منظم ہو گئے ہیں اور اپنے اپنے عقیدے بنائے ہیں، اور اُنکے گرد گھومنا شروع کر دیا ہے، اور اپنی ایک تعلیم بنا کر اُس تعلیم کے ساتھ کھڑے ہو گئے ہیں۔ اور پھر انہوں نے اتنا کچھ حاصل کر لیا ہے کہ پاک روح کی کلیسیا میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے پیتل کے سانپ کی طرح ایک اور مورت بنالی ہے، اور یہ۔ یہ بت پرستی ہے۔ ہر شخص یہ کہتا ہے، ”میرا تعلق اس سے ہے، میرا تعلق اُس سے ہے۔“ یہ ایک بت پرستی ہے۔ آخری وقت میں، ہم کتنی گڑبڑ میں ہیں۔

(108) لیکن خُدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے دوبارہ پاک روح ہم پر بھیجا ہے، اور اپنے کلام کو آج رات ثابت کر رہا ہے جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ کریگا۔ خُدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ یہ کام

کریگا۔ اور دیکھیں اُس نے کیا کیا!

(109) دیکھیں اُس نے کیا کیا، اب ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اُس نے جو وعدہ ہر زمانے کیلئے کیا وہ پورا ہوا۔ اور ہم دیکھتے ہیں بالکل ویسے ہی ہوا، جیسے اُس نے کہا تھا کہ وہ کریگا، کیونکہ وہ رحم میں غنی ہے، اسلئے کلام کے مطابق وہ جو وعدہ کرتا ہے ہمیشہ اپنے رحم کے وسیلے پورا کرتا ہے۔ اُسے خُدا ہوتے ہوئے، ہمیشہ، یہ کرنا پڑتا ہے۔ وہ ہمیشہ یہ کرتا ہے، اور اُس کا کلام ہمیشہ اپنے موسم میں پورا ہوتا ہے۔ اُس کا بیج جو اُس نے زمین میں بویا ہے۔ وہ کیا کرتا ہے؟ وہ اُسے کلام میں رکھتا ہے، اور یہی بیج ہے۔ اور ہر بار جب وہ زمانہ آتا ہے، تو بیج پک جاتا ہے، اور پھر اصلاح ہوتی ہے۔ اور اس کا اُس نے وعدہ کیا ہے، اور یہ پورا ہوتا ہے۔

(110) اب ہم ان باتوں کے لائق نہیں تھے۔ ہم خُدا کی برکات کے لائق نہیں تھے، کیونکہ ہم دنیا کی چیزوں کے پیچھے چلے گئے تھے، ہم نے قائل والی غلطی کی۔ قائل نے، خوبصورت مذبح بنایا اور خوبصورت چرچ بنایا، اور اچھے اچھے پھول سجائے، اور سوچا کہ بالکل یہی چیز تھی، ”وہ سیب یا ناشپاتی تھی، یا انار تھا، یا کوئی ایسی چیز تھی،“ یا ایسی ہی کوئی چیز اُسکے والدین نے باغِ عدن میں کھائی تھی، اور وہ باہر نکال دیئے گئے تھے۔ اور پس اُس نے ایسی قربانی چڑھائی، اور خُدا نے رد کر دی۔

(111) ”لیکن ایمان سے باہل نے قائل سے افضل قربانی خُدا کیلئے گزرائی۔“

(112) اور، آج، بائبل یہوداہ کے خط میں کہتی ہے، کہ ”وہ قائل کی راہ پر چل پڑے؛ اور قورح کی طرح مخالفت کر کے ہلاک ہوئے۔“ دیکھیں، ”قائل کی راہ پر چلے،“ مذبح بنائے، چرچ بلڈنگز بنائیں، اور تنظیمیں بنائیں، اور دوسروں سے بڑھ کر، ممبرز بنائے، اور پھول سجائے؛ اور بہت ساری چیزیں، اپنے ساتھ لے آئے یعنی اچھلنا کودنا، اور ہاتھ ملانا، اور مختلف ہتھمے، اور غیر زبانیں، اور فرش پر دوڑنا، اور رجسٹر میں اپنا نام لکھوانا۔ یہ درست ہے۔ اور اُس حقیقی سچائی سے ہٹ گئے جسکی منادی کرنی تھی، اور اُسے رد کر دیا۔ ایسا کیسے ہو سکتا تھا؟ غور کریں ہم کیسی گڑبڑ میں ہیں! دھیان دیں۔

(113) اور بائبل کہتی ہے، ”اور وہ بلعام کی چال چلے، اور قورح کی طرح مخالفت کر کے ہلاک ہوئے۔“ مخالفت کر کے ہلاک ہو گئے! قورح نے کیا مخالفت کی تھی؟ ”دیکھ، تُو کیا سوچتا ہے کیا تُو ہی

ایک مقدس آدمی ہے؟ دیکھ، ہم..... سب خدا کے پاک لوگ ہیں۔ پوری کلیسیا ایک جیسی ہے۔ ہم سب..... کو ملکر رہنا چاہیے، اور ہمیں اس پر عمل کرنا چاہیے۔‘ اور، اسی وجہ سے وہ ہلاک ہو گئے۔ ہم سچ سچ اس لائق ہیں۔ ہم بھی ایسے ہیں۔

(114) لیکن خدا، جو رحم میں غنی ہے، اُس نے ہمیں اس گڑبڑ سے پہلے کھینچ لیا ہے اور اُنیں نشانے سے پہلے یہ دیکھ لیں۔ وہ رحم میں غنی ہے، اور اُس نے ہمارے پاس واپس الہی شفا کی بیداری بھیجی ہے، اور خدا کی قوت واپس آرہی ہے۔ تاریخ کے مطابق، کوئی بھی بیداری تین سال سے زیادہ نہیں چلی۔ لیکن یہ بیداری پچھلے پندرہ سالوں سے چلی آرہی ہے، یہ پوری دنیا میں، جلتی ہوئی آگ کی طرح پھیل رہی ہے۔ کیا، ہم اس کے لائق ہیں؟ خدا، رحم کرنے میں غنی ہے۔ یہ اس لئے نہیں ہے کہ ہم نے اسکی تمنا کی ہے، یا ہم اس لائق ہیں۔ تھوڑا سوچیں یہ کیا ہو رہا ہے!

(115) میں آپکی ایک بہن کے بارے میں سوچ رہا ہوں جو ٹھیک یہاں فینکس میں ہے، آپ میں سے بہت سارے اُسے جانتے ہیں، وہ مسز ہیٹی والدروپ ہے، اُسے دل کا کینسر تھا۔ اور وہ یہاں دعائیہ قطار میں تھی جب میں اور بھائی مور، تقریباً پندرہ، یا اٹھارہ برس پہلے یہاں پہلی مرتبہ آئے تھے۔ اور وہ دل کے، کینسر سے مر رہی تھی، اور اُسے پہلے ہی مرجانا تھا۔ لیکن خدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے اپنی قوت اُس پر نازل کی۔ اور اُسکی زندگی بچا لی، اور وہ آج بھی زندہ ہے۔ خدا رحم کرنے میں غنی ہے!

(116) کانگریس مین اپشو، ایک عظیم آدمی ہے۔ میرا خیال ہے وہ ہیڈ کوارٹر کا صدر، یا کچھ اور تھا، اور۔ اور ایک مرتبہ، ساوتھرن ہیڈ کوارٹر کنونشن کا، وائس صدر، یا کچھ اور تھا۔ اُس نے یہ سب کچھ کیا تھا۔ وہ اچھا آدمی تھا۔ وہ جو کچھ جانتا تھا اُس نے وہ سب کچھ کر لیا تھا۔ وہ ہر ایک ڈاکٹر کے پاس گیا۔ اُس کے لئے کوئی کچھ نہ کر سکا۔ وہ نیچے جھک گیا۔ خادموں نے اُس کے لئے دعا کی۔ اُسے مسح کرنے کیلئے، مختلف خدام مختلف جگہوں پر، تقریباً ایک گیلن تیل اُس پر انڈیل چکے تھے۔

(117) ایک رات، لوس انجلس، کیلیفورنیا میں، وہ پلپٹ پر آ گیا، اُس نے وہاں وہیل چیر زکا ڈھیر دیکھا جو دو گنا، یا تین گنا، اُن لوگوں سے زیادہ تھا جو وہاں بیٹھے ہوئے تھے، اور سب درمیانی

راستے میں اوپر نیچے، آگے پیچھے پڑی ہوئی تھیں۔ اور وہاں چار پائی پر ایک چھوٹی سیاہ فام، نیکرو پکی پڑی ہوئی تھی، اور۔ اور اُسکی ماں اُسکے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی۔ اور میرا بھائی دعائیہ قطار کو اوپر لارہا تھا۔

(118) اور میں دیکھ رہا تھا اور جانتا نہیں تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ اور میں نے ایک ڈاکٹر کو، مُنہ پر ایک موٹا شیشہ لگائے، ایک نیکرو لڑکی کا آپریشن کرتے دیکھا، اُسکے گلے کا آپریشن تھا، اور اُسے فالج ہو گیا۔ اور میں نے چاروں طرف دیکھا، اور میں نے سوچا، ”یہ بچی کہاں ہے؟“ میں اُسے دیکھ نہ سکا۔

(119) اور تھوڑی دیر بعد، وہاں، اُس پیاری چھوٹی بچی کیلئے، کوئی اُمید نہ تھی جو سات یا آٹھ سال کی تھی، اور اب باقی زندگی اُس نے فالج کے ساتھ گزارنی تھی۔ اور وہاں اُسکی ماں اپنے گھٹنوں کے بل، دعا کر رہی تھی۔ پھر میں نے کہا، ”اس چھوٹی لڑکی کا ڈاکٹر نے آپریشن کیا ہے،“ اور باقی سب کچھ بھی بتا دیا۔

ماں نے کہا، ”یہ سچ ہے، جناب۔“

(120) پھر وہ بچی کو پلیٹ فارم پر لانے کی کوشش کرنے لگی۔ انتظامیہ نے اُسے یہ کرنے سے منع کیا۔ اُنہوں نے اُسے خاموش کروانے کی کوشش کی۔ جیسے ہی اُنہوں نے اُسے خاموش کروایا، تو میں نے سوچا، ”خیر، ہم اُسکے لئے دعا کا وقت نکال لیں گے۔“ بس تھوڑی دیر میں..... شاید جو لوگ اُس رات وہاں تھے آج یہاں موجود ہیں۔

(121) اور میں سامعین کی طرف دیکھ رہا تھا، میں نے دیکھا وہ چھوٹی لڑکی، ایک-ایک چھوٹے راستے پر جا رہی ہے، اُسکی بانہوں میں گرٹیا ہے، اور وہ اُس گرٹیا کو جھلا رہی ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ڈاکٹر نے کیا کہا ہے کہ وہ اپنی باقی زندگی فالج میں پڑی رہے گی، خُدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے رویا کے وسیلے، اپنے پاک روح کو بھیج دیا، اور وہ چھوٹی لڑکی اُٹھ کھڑی ہوئی، اور اُسکی ماں نے اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور وہ درمیانی راستے سے، خُدا کی تعریف کرتی ہوئی چلی گئی۔

(122) اور وہاں پیچھے ایک بوڑھا آدمی، کانگریس مین اپشو بیٹھا ہوا تھا، آپ میں سے بہت سارے اُسکی گواہی سے واقف ہیں۔ وہ ایک اچھا آدمی تھا، اپنی زندگی میں پوری کوشش کر چکا تھا، اور چھیا سٹھ سالوں سے وہیل چیر پر تھا، اور پلنگ سے لگ چکا تھا؛ بغل میں بیسا کھی لئے، وہ چلتا تھا، اور

کبھی بھی نارل آدمی کی طرح نہیں چلاتھا۔ اور وہ وہاں بیٹھا ہوا، یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔ اور یکا یک، مجھے ایک رویا دکھائی دی۔ اُس میں، وہ سامعین میں سے چلتا ہوا آرہا تھا، اُسکا سر جھکا ہوا تھا، اور وہ ایک تندرست آدمی کی طرح چل رہا تھا۔ میں نہیں جان سکا یہ کون سا آدمی تھا۔

(123) میں نے کہا، ”یہاں پیچھے ایک عظیم آدمی بیٹھا ہوا ہے۔ جب وہ چھوٹا بچہ تھا، تو وہ چارے والی گاڑی سے گر گیا تھا، اور اُسکی کمر پر چوٹ لگی تھی۔ اُنہوں نے فرش پر چھید کر دیئے تھے، تاکہ لوگوں کے قدموں کی، تھر تھراہٹ سے، اُسکی کمر کو تکلیف نہ پہنچے۔“ میں نے کہا، ”وہ عظیم آدمی بن گیا، اور وہ ترقی کرتا گیا۔ اور وہ وائٹ ہاؤس کے عظیم لوگوں میں بیٹھتا ہے۔“

(124) اور پھر کسی آدمی نے آکر مجھے بتایا، اور کہا، ”یہ تو کانگریس مین اپشوپ ہے۔ کیا آپ نے کبھی اُسکے بارے میں سنا ہے؟“

میں نے کہا، ”میں نے کبھی اُسکے بارے میں نہیں سنا ہے۔“

(125) اور پس وہ مائیک کو تھوڑا سا پیچھے لے گیا اور وہاں لوگ، آگے پیچھے باتیں کر رہے تھے۔ (126) پھر میں نے چاروں طرف دیکھنا شروع کیا، اور رویا میں دیکھا، ایک بوڑھا کانگریس مین، میری طرف چلتا ہوا آرہا ہے، جیسے کوئی مکمل طور پر نارل آدمی چلتا ہے۔ خُدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے اُسے وہیل چیر سے اٹھادیا، اور وہ مرتے دم تک بیسا کھیلوں کے بغیر چلتا رہا۔ خُدا رحم کرنے میں غنی ہے! جب ڈاکٹر فیل ہو گئے، جب سائنس فیل ہو گئی، جب ہر چیز فیل ہو گئی، تو کانگریس مین اپشوپ کیلئے خُدا رحم کرنے میں غنی تھا۔

(127) میں اپنے بارے میں اسی طرح سوچتا ہوں۔ جیسے کوئی بڑا لڑکا ہوتا ہے، مجھے یاد ہے کہ..... لوگ مجھے آج، ”عورتوں سے نفرت کرنے والا کہتے ہیں۔“ اسکا سبب یہ ہے، جب میں چھوٹا بچہ تھا تو میں نے عورتوں کی بہت زیادہ بد اخلاقی دیکھی۔ اور مجھے ان سے نفرت ہو گئی۔ اور اب میں نفرت نہیں کرتا، کیونکہ میں جانتا ہوں ان میں اچھی خواتین بھی ہیں۔ لیکن مجھے یاد ہے عورت کتنی بد اخلاق، اور کتنی بُری تھی۔ اور میں نے سوچا تھا، ”میرے خُدا ایا، جہاں لوگ ہو گئے ہیں۔ میں وہاں نہیں جاؤنگا۔ میں پڑھا لکھا نہیں ہوں، اور نہ ہی اب میں پڑھوں گا۔“

(128) اور میں وہاں ایک چھوٹا لڑکا ہوتے ہوئے، بغیر شرٹ پہنے بیٹھا ہوا تھا، اور میرے کوٹ میں پن لگی ہوئی تھی، سیفٹی پن سے بند کیا ہوا تھا، اور گرمی بہت زیادہ تھی۔ اور ٹیچر نے کہا، ”ولیم، کیا تمہیں اس کوٹ میں گرمی نہیں لگ رہی؟“

(129) میں نے کہا، ”نہیں، محترمہ، مجھے سردی لگ رہی ہے۔“ اور اُس نے مجھے چولہے کے پاس بٹھا کر مزید لکڑیاں اُس میں ڈال دیں، اور مجھے ایسا لگا میں گرمی سے جل جاؤنگا۔ اور اُس۔ اُس۔ پورے موسم میں میرے پاس شرٹ نہیں تھی۔

(130) اور میں نے سوچا تھا، ”کاش مجھے کبھی اتنے پیسے مل جائیں، کہ میں، تیس تیس کی رائفیل خرید سکوں،“ تو پھر میں مغرب کی طرف نکل جاؤنگا اور وہاں شکار کیا کرونگا، اور باقی زندگی وہیں گزارؤنگا۔ میں لوگوں سے تعلق رکھنا نہیں چاہتا تھا۔ اکیلا رہنا چاہتا تھا، کیونکہ لوگ مجھے پسند نہیں کرتے تھے، اور۔ اور میں لوگوں سے دُور رہنا چاہتا تھا۔

(131) اور پھر ہر بار جب میں شہر جاتا تھا، تو سڑک پر جاتے ہوئے، ہر کسی سے بات کرنا چاہتا تھا جسے دیکھتا تھا، کہ میرا جاننے والا ہے۔ میں کہتا تھا، ”ہیلو، جان، جم! تم کیسے ہو؟“

”اوہ، ہیلو۔“

(132) دیکھیں، وہ مجھ سے بات کرنا نہیں چاہتے تھے، اور میرے باپ کی وجہ سے کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتے تھے، کیونکہ وہ شراب بناتا تھا۔ اور میں۔ میں ایسا نہیں تھا۔ میں نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا۔ کہ میں اس طرح کی زندگی گزاروں۔

(133) لیکن اب کچھ عرصہ پہلے، میں نے اپنی بیوی سے کہا تھا، ”میری دیواریں بہترین بندو قوں سے بھری ہوئی ہیں۔“ اوہ، میں سوچتا ہوں میرے پاس گندے پُرانے کپڑے تھے۔ اور آج میرے پاس دو تین اچھے سوٹ ہیں۔ اور دوست نہیں تھے؟ مجھے جنگل میں چھپنے کی ضرورت تھی، کہ میں لوگوں سے الگ رہوں۔ کیا معاملہ ہے، کیا یہ میری شخصیت کی وجہ سے ہے، یا کیا یہ میری تعلیم کی وجہ سے ہے؟ نہیں۔ خُدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے مجھے ایسی حالت میں دیکھا اور مجھے بچالیا۔

(134) مجھے یاد ہے، مجھے اندھے آدمی کی طرح ہاتھ پکڑ کر چلنا پڑتا تھا۔ مجھے نظر نہیں آتا

تھا۔ میرے سامنے ہر چیز دھندلی تھی؛ اور میں ساری زندگی اندھا ہی رہتا۔ لیکن خُدا، رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے میری نظر بحال کر دی۔ اب میں بچپن سال کا بوڑھا ہوں، اور پھر بھی میری نظر ٹھیک ہے۔ اب میں بس یہی بات کہہ سکتا ہوں، خُدا، رحم کرنے میں غنی ہے۔

(135) ایک وقت ایسا تھا کہ چرچ میں شفا نہیں ہوتی تھی۔ یہ موجود تھی، لیکن اُنہوں نے اس سے مُنہ پھیر لیا تھا۔ لیکن خُدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے الہی شفا کی نعمت بھیجی۔ وہ پاک روح ہے، جو ہمارے درمیان نشانوں کے وسیلے کلام کو ثابت کر رہا ہے۔ خُدا رحم کرنے میں غنی ہے!

(136) میرے پاس نوٹس کے دو یا تین مزید صفحات موجود ہیں، لیکن میں اُنکو لینے کی کوشش نہیں کروں گا، کیونکہ مجھے۔ مجھے معلوم ہے تقریباً دعائیہ قمار کا وقت شروع ہو گیا ہے۔ لیکن خُدا رحم کرنے میں غنی ہے!

(137) آج رات یہاں بہت سارے ہیں، جنہیں ڈاکٹر نے منع کر دیا ہے۔ بہت سارے لوگ وہیل چیر پر بیٹھے ہوئے ہیں، یہ شاید کبھی نہ اُٹھ پائیں۔ یہ شاید اسی پر رہیں۔ ان میں کچھ، مختلف طریقے کے مفلوج ہیں، یہ (یہاں سے) کبھی نہیں اُٹھ سکتے، انکے لئے کوئی طریقہ نہیں ہے کہ یہ یہاں سے اُٹھ سکیں۔ لیکن خُدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے کفارہ مہیا کیا ہے۔ اسے ردمت کریں۔ اسے قبول کریں۔ یہاں ایسے اشخاص موجود ہیں جو دل کے مرض میں مبتلا ہیں، یہاں وہ لوگ ہیں جنہیں کینسر ہے، اور ڈاکٹر کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ اس دنیا میں، نا اُمید، اور مایوس ہیں۔

(138) لیکن خُدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، اُس نے اپنے پاک روح کو ہمارے درمیان بھیجا ہے، جو اپنے کلام کو ثابت کرتا ہے، اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کیا ہم اس لائق ہیں؟ بلکہ خُدا رحم کرنے میں غنی ہے! آمین۔ اب وہی ایک ہے، وہی ایک شخصیت ہے، اور وہ خُداوند یسوع ہے۔ وہ مُردہ نہیں ہے، بلکہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور ہمیشہ کیلئے زندہ ہے۔

(139) وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، وہ اُسی طرح رحم کرنے میں غنی ہے جس طرح ابو بنہ والی عورت کو شفا دی تھی۔ اور وہ بھیڑ میں گھس گئی۔ اُس کیلئے کوئی اُمید نہیں تھی، ڈاکٹروں نے جو کرنا تھا وہ کر چکے تھے۔ اُس کا خون جاری تھا۔ وہ مر رہی تھی۔ اور اُس نے ماسٹر کی پوشاک چھولی۔ خُدا، جو رحم



کرنے میں غنی ہے، وہ گھوما اور اُسکی حالت بتادی۔ اور وہ اپنے خون بہنے کی بیماری سے شفا پا گئی۔  
 (140) ایک دن، ایک کبھی ایک کنویں پر گئی، تاکہ تھوڑا پانی لے آئے۔ اُسکے لئے کوئی اُمید نہیں تھی۔ وہ لڑکیوں، اور باقی لوگوں سے خارج کر دی گئی تھی، کیونکہ اُسکی زندگی اچھی نہیں تھی۔ اور اُس نے سوچا، ”اب کوشش کرنے سے کیا فائدہ ہوگا؟ مجھے نکال دیا گیا ہے، اور میرے لئے باقی کچھ نہیں بچا ہے۔“ لیکن اُس نے وہاں، کنویں پر کسی کو کھڑے، یا بیٹھے ہوئے دیکھا، اور جو آدمی وہاں بیٹھا تھا اُس نے جو جو اُس نے کیا تھا سب بتا دیا، خُدا رحم کرنے میں غنی ہے۔

(141) وہی خُدا، آج رات بھی، ویسے ہی رحم کرنے میں غنی ہے، جیسے وہ اُن دنوں میں کیا کرتا تھا۔ خُدا رحیم ہے۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

(142) میرا خیال ہے ہم نے یہاں دوسو دعائے کارڈ تقسیم کئے ہیں، اور ہم نے یہاں دوسو لوگوں کو بلوایا ہے۔ اب ہم اُنہیں بلانے جارہے ہیں تاکہ وہ لوگ قطار میں آجائیں۔ ہم اُنکے لئے دعا کرینگے۔

(143) لیکن اس سے پہلے ہم دعا کریں، یہاں کچھ نئے لوگ بھی موجود ہیں، ساری تو ہم پرستی سے بھاگیں۔ یہ تو ہم پرستی نہیں ہے۔ یہ خُدا کے وعدے کا اظہار ہے۔ یہ آپکے دیکھنے پر منحصر ہے۔ کسی انسان میں یہ خاصیت نہیں ہے۔ کسی انسان میں یہ قوت نہیں ہے۔ لیکن بلیو ر ہوتے ہوئے ہمیں یہ اختیار ہے، قوت نہیں، بلکہ اختیار ہے۔

(144) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کسی نے مجھ سے پوچھا، اور کہا، ”بھائی برتنہم، کیا خیال ہے آپ کو یہ کام کرنے کیلئے قوت ملی ہے؟“

(145) میں نے کہا، ”میرے پاس کوئی قوت نہیں ہے، بلکہ مجھے اختیار دیا گیا ہے۔“ اور ہر بلیو ر کے پاس یہ ہے۔ اگر آپ اسکا انکار کریں گے، تو آپ وہیں کھڑے رہیں گے جہاں آپ ہیں۔ لیکن اگر آپ اسے قبول کریں گے، تو یہ آپکے لئے کثرت سے ہوگا، کیونکہ خُدا رحم میں غنی ہے۔

(146) ایک پولیس والے کو لیں جو دبلا پتلا ہوتا ہے، اور اپنے ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہنے، سڑک پر کھڑا ہوتا ہے۔ ٹوپی کی وجہ سے اُسکے کان نیچے کی طرف جھکے ہوتے ہیں۔ اور وہ سڑک کے

درمیان آتا ہے، جہاں ایک کارپچاس میل فی گھنٹے کے حساب سے آتی ہے، اور اُس میں تین سو ہارس پاور کی موٹر لگی ہوتی ہے۔ اُس سپاہی میں اتنی قوت بھی نہیں کہ ایک سائیکل کو روک سکے۔ یہ سچ ہے۔ لیکن بس اُسکے سیٹی بجانے اور ہاتھ اٹھانے کی دیر ہوتی ہے، پھر دیکھیں کیسے بریک لگتی ہے۔ اُس میں طاقت نہیں ہے، لیکن اُسکے پاس اختیار ہے۔ سارا شہر اُسکے پیچھے ہے۔

(147) اور جب کوئی مرد یا عورت آتی ہے، تو مجھے فکر نہیں وہ کس حالت میں ہے، اُسکے وعدے کے مطابق، آپکے پاس خُدا کا دیا ہوا اختیار ہے، اور وہ غنی ہے اور اُس نے کثرت سے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ ”اگر تم اس پہاڑ سے کہو، ہٹ جا، اور اپنے دل میں شک نہ کرو، بلکہ ایمان رکھو کہ جو کچھ آپ نے کہا ہے وہ ہو جائیگا، تو جو کچھ آپ نے کہا ہے وہ ہو سکتا ہے۔“ آپکے پاس قوت نہیں ہے، لیکن آپکے پاس اختیار ہے۔

(148) یاد رکھیں اُس نے مجھ سے، کہا تھا، ”تم لوگوں کے دلوں کے بھید بتا دو گے۔“ کیونکہ وہ..... کیا فینکس کے بہت سارے لوگوں کو، یہ یاد ہے؟ اُس نے یہ وعدہ کیا تھا۔ وہ جو بھی وعدہ کرتا ہے، وہ پورا کرتا ہے۔

(149) اب اس میں کوئی شک نہیں، یہاں کچھ ہیں جنکے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہیں۔ یہاں کتنے بیمار ہیں جنکے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہیں، اپنے ہاتھ اٹھائیں؟ ٹھیک ہے۔ یہ درست ہے۔ اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ اختیار نہیں..... بلکہ قوت نہیں ہے، لیکن کلام کا اختیار ہے، ”جو کام میں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے۔“

(150) یسوع نے، لوقا 17:30، میں اپنی آمد سے پہلے کا وعدہ کیا ہے، جیسے موسیٰ کے..... بلکہ نوح کے دنوں میں ہوا تھا، ”جب وہ کھاتے پیتے، اور بیاہ کر رہے تھے، اور اُس دن تک نہ جانا جب تک نوح کشتی میں داخل ہو گیا۔“ اُس نے کہا پھر ایسا ہی ہوگا۔ پھر اُس نے یہ بھی کہا، ”جیسا لوط کے دنوں میں تھا،“ اور اُس نے کہا، ”ویسا ہی ابنِ آدم کے ظاہر ہونے کے دنوں میں ہوگا، جب ابنِ آدم آخری دنوں میں ظاہر ہوگا۔“

(151) اب دیکھیں وہ، یعنی ابنِ آدم کیسے اپنے آپ کو اس شخصی فرشتے میں ظاہر کرتا ہے، جو کہ

ابنِ آدم تھا۔ یقیناً۔ ابرہام نے اُسے، ایلوہیم کہا۔“ وہ ابنِ آدم تھا، اور غیر قوم دنیا کو بھسم کرنے سے پہلے اُس نے اپنے آپ کو ظاہر کیا۔ اُس نے یہ کیسے کیا؟ ایک ایماندار کیلئے۔ اور بناوٹی ایماندار کیلئے، اُس نے منادی کیلئے دمناد بھیجے۔ لیکن حقیقی ایماندار کیلئے، وہ خیمے کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا ہو گیا، اور اُس نے کہا، ”ابرہام۔“ وہ کچھ دنوں پہلے..... تک، ابرام تھا۔ لیکن اب وہ ابرہام ہے۔ ”تیری بیوی، سارہ کہا ہے؟“

(152) کہا، ”وہ آپکے پیچھے، خیمے میں ہے۔“

(153) کہا، ”میں اپنا وعدہ تیرے ساتھ پورا کرنے جا رہا ہوں۔ اور میں پھر تیرے پاس آؤں

گا۔“

(154) اوہ، ابرہام سو سال کا تھا، اور سارہ نوے سال کی تھی؛ لیکن خُدا، رحم کرنے میں غنی ہے، اور اُس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اور بچہ پیدا ہوا، کیونکہ خُدا رحم سے بھرا ہوا ہے، اور رحم کرتا ہے۔ وہ رحم میں غنی ہے۔ اور اپنا وعدہ پورا کرتا ہے۔

(155) غور کریں، اُسکی پیٹھ خیمے کی طرف تھی، سارہ ہنسی اور کہا، ”یہ باتیں کیسے ہو سکتی ہیں؟ میں بوڑھی ہوں۔ مجھے وہ تسکین اپنے شوہر سے کیسے مل سکتی ہے، جو ایک جوان شادی شدہ عورت کو ملتی ہے؟ اور، وہ سو سال کا بوڑھا ہے۔ ہمارا جنسی تعلق، تو کئی برسوں سے ختم ہو چکا ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟“ اور وہ اس پر ہنسی۔

(156) اور اُس فرشتے نے..... یا ابنِ آدم نے جسکی پیٹھ خیمے کی۔ کی طرف تھی، کہا، ”سارہ، یہ کہہ کر کیوں ہنسی ہے، کہ یہ بات کیسے ہو سکتی ہے؟“

(157) یہ کیا تھا؟ یسوع نے مقدس لوقا، 17:30 میں کہا تھا، کہ، ”جیسا لوط کے دنوں میں ہوا تھا، بالکل اُسی طرح، غیر قوم دنیا کے جلنے سے پہلے ہوگا، اُس نے کہا، ”ابنِ آدم ان دنوں سے پہلے اپنے آپ کو ظاہر کریگا۔“ اُس نے وہی وعدہ کیا، جو ملاکی 4 نے ہم سے وعدہ کیا تھا۔ ایک پیغام آئیگا جو لوگوں کو حقیقی ہینڈ کا سٹل پیغام کی طرف دوبارہ بحال کریگا، اور وہی برکت ہوگی جو ان دنوں میں تھی..... یہ کیا ہے؟ یہ دو پروں والا عقاب ہے، جو پُرانے اور نئے عہد نامے کے، وعدوں کو ایک ساتھ ہلا رہا ہے،

جنگا خدا نے، بائبل میں وعدہ کیا ہے وہ اُن وعدوں کو پورا کریگا۔ آمین۔

(158) خدا، جو رحم میں غنی ہے، وہ اپنے لوگوں کو اس تنظیمی نظام میں نہیں جانے دیگا، ”یہ نظام دنیا کی چیزوں سے مالا مال ہے“، یہ لودیکہ کا کلیسیائی زمانہ ہے، لیکن وہ بچ نکلنے کی راہ بنائیگا۔ اے لوگوں، اس بات کا یقین کرو۔ خدا آپکو برکت دے! آمین۔ خدا رحم میں غنی ہے! خدا کا رحم ہی وہ چیز ہے، جسکی میں آرزو کرتا ہوں۔ نہ اُسکی راستبازی، نہ اُسکی شریعت؛ بلکہ میں اُسکا رحم مانگتا ہوں۔ خدا کا رحم مجھے پر ہے۔ ہم سب کی یہی تمنا ہے۔

(159) میں نے دیکھا تھا۔ اور وہاں ایک عورت کرسیوں کی آخری قطار میں بیٹھی ہوئی تھی۔ خاتون، کیا آپکے پاس دعائیہ کارڈ ہے؟ آپکے پاس نہیں ہے۔ میں آپکو دکھانا چاہتا ہوں خدا رحم کرنے میں غنی ہے۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے آپ بہت پریشان تھی، کیا آپ نہیں تھی؟ واقعی پریشان تھی، اور آپکی آنکھیں بہت خراب ہو چکی ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ یہ سچ ہے۔ اب کچھ تبدیل ہونے والا ہے۔ خدا، رحم کرنے میں غنی ہے، میں آپ سے پوچھتا ہوں کیا آپ اس پر ایمان رکھتی ہیں۔ اب آپکے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہے، اور آپکے پاس کچھ بھی نہیں ہے؛ اور آپ کو اسکی ضرورت بھی نہیں ہے۔ دیکھیں، یہ خدا کا فضل ہے جو آپ پر ہوا ہے۔

(160) یہاں سامنے ایک ننھا بیٹھا ہوا ہے، اور وہ ایسی..... حالت میں یہاں موجود ہے۔ وہ اپنا بدن پھولنے کی وجہ سے پریشان ہے۔ یہ تکلیف، اُسے حال ہی میں ہوئی ہے۔ کیا یہ سچ ہے، جناب؟ یہ درست ہے۔ آپکو نہیں معلوم یہ کیا ہے۔ آپ اس سے خوفزدہ ہیں۔ یہ سچ ہے۔ اور یہ چوٹ لگنے کی وجہ سے ہوا ہے، کیا ایسا نہیں ہوا؟ کیا آپکے پاس دعائیہ کارڈ ہے؟ آپکو دعائیہ کارڈ کی ضرورت نہیں ہے۔ آپکو اسکی ضرورت نہیں ہے۔ خدا رحم کرنے میں غنی ہے!

(161) اوہ، بھائی، بہنوں، خدا پر ایمان رکھیں۔ اُس پر شک مت کریں۔ اُسکا یقین کریں! یہ

درست ہے۔

(162) یہاں ایک آدمی ہے، جو سلٹی سوٹ پر، چشمہ لگائے ہوئے بیٹھا ہے۔ جناب، ادھر

دیکھیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ خدا رحم کرنے میں غنی ہے۔ آپ کو ہرنیاں ہیں۔ کیا آپ ایمان

رکھتے ہیں خُدا ہر نیوں سے شفا دے سکتا ہے اور آپ کو تندرست کر سکتا ہے؟ ٹھیک کر سیوں کے اختتام پر بیٹھے ہوئے، مجھے دیکھ رہا ہے۔ اگر آپ ایمان رکھیں کہ خُدا ہر نیوں سے شفا دے سکتا ہے، اور اگر آپ اُسے قبول کریں تو خُدا یہ کریگا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ اُسے قبول کریں گے؟ ٹھیک ہے۔ اگر آپ ایمان رکھیں تو آپ اسے حاصل کر سکتے ہیں، رحم ہو۔ جی ہاں، جناب۔

(163) یہاں ایک خاتون بیٹھی ہوئی ہے، جو اپنے بدن کی ناقص گردش کی وجہ سے پریشان ہے۔ لیکن اگر وہ ایمان رکھے گی، تو خُدا اُسے تندرست کر دیگا، بس اُسے ایمان رکھنا چاہیے۔ مجھے لگتا ہے یہ محروم رہ جائیگی، یہ بالکل سچ ہے۔ رحم ہو، میری یہ دعا ہے۔ میں اُس کمزور عورت کو دیکھ سکتا ہوں..... یہ مسز ریلے ہے، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں خُدا کمزور گردش سے شفا دے سکتا ہے؟ اگر آپ ایمان رکھتی ہیں، تو اسے قبول کریں! آمین۔ بس ایمان رکھیں۔ خُدا بھلا ہے، کیا وہ بھلا نہیں ہے سٹیلہ؟ جی ہاں۔ یہ سچ ہے۔ میں نے اس خاتون کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ لیکن، خُدا، خود رحم ہے!

(164) یہاں ایک دوسری عورت، ٹھیک وہاں پیچھے بیٹھی ہوئی ہے، ٹھیک پیچھے، اور مجھے دیکھ رہی ہے۔ اسی طرح، وہ، بھی، ٹھیک، ناقص گردش میں مبتلا ہے۔ میں نے اس عورت کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا ہے۔ اُس عورت کے ساتھ بھی یہی پریشانی تھی، میری طرف دیکھیں۔ کیا آپ میرا یقین کرتی ہیں کہ میں خُدا کا نبی، یا خادم ہوں؟ آپ دل کی مریض بھی ہیں۔ اگر یہ سچ ہے، تو اپنا ہاتھ اٹھائیں۔ اب یہ ختم ہو چکا ہے۔ خُدا، جو رحم کرنے میں غنی ہے، وہ دکھا رہا ہے کہ وہ زندہ ہے اور آج رات اس عمارت میں موجود ہے۔ خُدا اپنے رحم میں غنی ہے! آمین۔

(165) یہاں پر جتنے بھی، گناہگار اور گمراہ ہیں کیا وہ اپنے قدموں پر کھڑے ہو کر، یہ کہہ سکتے ہیں، ’اے خُدا، تُو جو رحم کرنے میں غنی ہے، مجھ پر رحم کر‘؟ آپ کھڑے ہو جائیں۔ میں آپ کے لئے دعا کروں گا، اگر آپ ایمان رکھیں تو اُسکی یہ تمنا ہے..... آپ ابھی رحم حاصل کر سکتے ہیں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو، آپ کو برکت دے۔ برگشتہ لوگ، اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ خُدا اپنے رحم میں غنی ہے! کیا آپ۔ آپ.....

(166) یقیناً آپ بے حسی کی حالت میں، ابھی تک اتنے نہیں گئے ہیں، کہ آپ ٹھیک اس وقت

کے وعدے کو دیکھ نہ سکیں۔ یقیناً آپ ابھی تک تنظیموں، اور باقی چیزوں میں اتنے نہیں بندھے ہیں، کہ آپ ٹھیک اس وقت کے وعدے کو دیکھ نہ سکیں، خدا رحیم ہے۔

(167) آپ جو بھی تھے، آپ کھڑے ہو گئے، اب میں کچھ دیر میں آپ کے لئے دعا کرنے والا ہوں۔ میں آپ کو ایک راستہ دکھانا چاہتا ہوں کہ آپ کچھ اچھے فعل گاسپل چرچ میں۔ میں۔ میں جائیں اور کرکچن پتسمہ لیں، تاکہ خدا آپ کو پاک روح عطا کرے۔

(168) کیا کوئی اور ہے جو اپنے قدموں پر کھڑا ہو، اور کہے، ”میں چاہتا ہوں، مجھے بھی دعا میں یاد رکھا جائے۔ اے خدا، اپنے رحم میں، مجھے بھی یاد رکھ۔ میں ویسے نہیں جیا جیسے مجھے جینا چاہیے تھا۔ کاش.....؟“ خدا آپ کو برکت دے، خاتون۔ اور خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ یہ درست ہے۔ اے خدا، تُو جو رحم میں غنی ہے، مجھ پر رحم کر۔“ خدا آپ کو برکت دے، بہن۔ کیا اور کوئی.....

(169) کتنے اور یہاں، کہہ سکتے ہیں، ”میں کھڑا ہوں گا۔ تاکہ خدا کو معلوم ہو کہ میں بھی رحم کا طلبگار ہوں۔ میں نے اچھی زندگی نہیں گزاری۔ میں کبھی ایسے اور کبھی ویسے جیا۔ میں اوپر نیچے ہوتا رہا، لیکن اب میں تیرا رحم چاہتا ہوں۔“ بھائی، خدا آپ کو برکت دے۔ کوئی اور، کہہ رہا ہے، ”خدا رحم میں غنی ہے!“ خدا آپ کو برکت دے، بہن۔ خدا آپ کو برکت دے، بہن۔ یہ درست ہے۔ خدا رحم میں غنی ہے! خدا آپ کو بھی، برکت دے۔ وہاں پیچھے خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو دیکھ رہا ہے۔ بس اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔

(170) آپ کہتے ہیں، ”بھائی برتنہم، اس سے کیا بھلا ہوگا؟“ یقیناً۔ کھڑے ہو جائیں اور دیکھیں کہ کتنا مختلف ہوتا ہے۔

(171) اگر آپ اپنے دل سے سچے ہیں، تو پھر خدا رحم کرنے میں غنی ہے۔ ”وہ نہیں چاہتا کہ کوئی بھی ہلاک ہو، بلکہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔“ خدا اپنے رحم میں غنی ہے! اے خدا، ہم پر رحم کر۔

(172) اب آپ میں کتنے یہاں ہیں، جنکے پاس دعائیہ کارڈ ہے؟ وہ کیا تھے؟ اے اور بی، کیا یہ نہیں تھے؟ اے اور بی۔ وہ تمام لوگ جنکے پاس دعائیہ کارڈ اے ہے، وہ اس طرف کھڑے

ہو جائیں، اور دعائے کارڈنی والے انکے پیچھے کھڑے ہو جائیں۔

(173) میرا خیال ہے یہاں کچھ خادم ہیں جو میری مدد کریں گے۔ اگر وہ یہاں ہیں، اور اوپر آنا چاہتے ہیں، تو مجھے۔ مجھے انکے تعاون سے خوشی ہوگی، کیونکہ ہمیں آپ کے ساتھ، دعا۔ دعا کر کے خوشی ہوگی۔

(174) بائبل، یہ کہتی ہے، ”ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔“ جی ہاں، جناب۔ ”وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے، اور نئی نبی زبانیں بولیں گے۔“ کیا ہم نے یہ کیا ہے؟ بلکہ خُدا کے رحم کے وسیلے کیا ہے؟ اپنے آپ نہیں، خُدا جو رحم کرنے میں غنی ہے اپنے کلام کو پورا کرتا ہے۔ خُدا یا!

(175) اب، اگر آپ وہیل چیرز کو سامنے لانا چاہیں، تو ہم ٹھیک یہاں سامنے ہی؛ انکے لئے دعا کر دیں گے، تاکہ ایسا نہ ہو کہ آپ راستے میں، انہیں ادھر اُدھر کھینچتے رہیں۔ ٹھیک ہے، دیکھیں، ان سب کو یہیں آنے دیں۔ ہم یقیناً، ان میں سے ہر ایک کیلئے دعا کریں گے۔ خُدا اپنے رحم میں غنی ہے!

(176) کیا آپ تھوڑی دیر کیلئے، سیدھے ہاتھ کی طرف کھڑے ہو جائیں گے؟ کیا بھائی براؤن آپ کے ساتھ آئے ہیں؟ [ایک بھائی کہتا ہے، ”وہ کل آرہا ہے۔“ ایڈیٹر۔] کل آرہا ہے۔ مجھے۔ مجھے۔ مجھے اُمید تھی کہ وہ یہیں ہوگا۔ بھائی آوٹ لو، کہاں ہے، بھائی فُلر کہاں ہے؟ یہی کچھ لوگ تھے جب میں یہاں پہلی بار آیا تو میرے ساتھ تھے، آئیں پیچھے چلتے ہیں۔ آپ کو پورا نے طرز کی دعائے قطاریں یاد ہوئیں، جب ہم اُس وقت تک کھڑے رہتے تھے، جب تک میں کمزور نہیں ہو جاتا تھا، اور آپ دونوں طرف سے مجھے پکڑ لیتے تھے؟

(177) آپ میں سے کتنے لوگ اُن ابتدائی عبادات میں تھے؟ یہاں دیکھیں۔ آپ کو یاد ہے، میں نے آپ کو بتایا تھا کہ خُداوند یسوع نے مجھ سے کہا تھا، اگر تو مخلص رہیگا، تو یہ سب کام ہونگے۔ کیا یہ سچ ہے؟ ہم اُن دنوں میں ایسے نہیں تھے۔ لیکن یہ ہوا، کیونکہ خُدا رحم میں غنی ہے، اور اپنے وعدے میں سچا ہے۔ آمین! چھوڑنے کی کوشش بھی کروں، تو میں نہیں چھوڑ سکتا۔ آمین! خُدا کی تعریف ہو! ہللو یاہ! ”اوہ، میں بہت خوش ہوں کہ میں اُن میں سے ایک ہوں!“ آمین۔ اوہ، میرے خُدا یا!

یہاں لگ بھگ ہر جگہ ایسے لوگ ہیں،  
جن کے دلوں میں آگ لگ گئی ہے  
وہی آگ جو پتلیکو ست کے دن آئی تھی،  
جس نے انہیں پاک کیا اور وہ پاک ہو گئے؛  
اوہ، اب وہ میرے دل میں جل رہی ہے،  
اوہ، اُس کے نام کو جلال ملے!

میں بہت خوش ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں میں اُن میں سے ایک ہوں۔

(178) اوہ، میں، کمبخت، دکھی، اور ایک غریب بدنصیب اندھا تھا، میں ایسا تھا؛ اور اب اُسکے فضل سے، اور اُسکے رحم کی کثرت سے، میں خُدا کی بادشاہی کو دیکھ سکتا ہوں۔ آمین۔ اُسکے احکام کتنے خوبصورت ہیں!

(179) میرے بھائی، اپنی بیساکھی پر، سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ اگر آپ کھڑے نہیں ہو سکتے ہیں، تو ٹھیک ہے، وہیں کھڑے رہیں، ہم وہیں آپ کیلئے دعا کرنے آرہے ہیں۔  
(180) اور اب اے اور بی، دعا یہ کارڈ والے، اس دوسری طرف قطار بنالیں، اور ہم ان کیلئے دعا کرنے جارہے ہیں۔

(181) خادم بھائیو، کیا آپ واقعی، بیماروں پر ہاتھ رکھنے پر ایمان رکھتے ہیں، تو آپ یہاں پلیٹ فارم پر میرے ساتھ آکر کھڑے ہو جائیں۔ ہم بیماروں کیلئے دعا کریں گے۔

(182) اب آپ کی باری ہے جو لوگ قطار میں کھڑے ہوئے ہیں، اگر آپ یہاں خُدا کی حضوری پر ایمان رکھتے ہیں، تو یہ اب پاک روح ہے جو ہمارے درمیان کھڑا ہوا ہے، اور ٹھیک وہی کام کر رہا ہے جسکا وعدہ اُس نے کیا تھا کہ وہ کریگا۔ اگر مجھ میں شفا دینے کی قوت ہوتی، تو میں ضرور دیتا۔ اگر میرے پاس آپکو ٹھیک کرنے کا کوئی طریقہ ہوتا، تو میں ضرور ٹھیک کرتا۔ میرے پاس ایسا کچھ نہیں ہے۔ مجھے..... خُدا نے ایک چھوٹی سی نعمت دی ہے۔

(183) میں ایک اچھا مناد نہیں ہوں۔ میرے پاس اتنی تعلیم نہیں ہے جو ایک اچھے مناد کیلئے



ہونی چاہیے، جیسے آج کل کے مناد ہیں، اور۔ اور تجربات میں تھیولو جیکل تجربہ ہونا چاہیے، اور کوئی ڈاکٹر کی ڈگری ہونی چاہیے، اور وغیرہ وغیرہ۔ میں اس لائق نہیں ہو سکتا۔ لیکن خُدا، میرے دل کو جانتا ہے، کہ میں اُسکے لئے کچھ کرنا چاہتا ہوں، میں اُسکی تعریف کرنا چاہتا ہوں۔

(184) ایک دن ایک آدمی نے مجھ سے، کہا، ”میرا خیال ہے آپ اچھے آدمی ہیں، مسٹر برتنم، لیکن آپ کی سنجیدگی غلط ہے۔ آپ اُسکی مرضی سے باہر ہیں۔ کیا آپ کو معلوم ہے آپ آخر میں مجرم ٹھہرائے جائیں گے؟“

(185) اور میں نے کہا، ”دیکھیں، میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ میں نے کہا بحث کرنے کا آپ۔ آپ کو پورا حق ہے، آپ جو مرضی کہیں۔ اگر میں غلطی پر ہوں، جبکہ میں۔ میں ایمان رکھتا ہوں میں غلطی پر نہیں ہوں؛ لیکن اگر میں غلط ہوتا، اور مجھے ٹھیک اب معلوم ہو جاتا کہ میں مزید سو سال جینے جا رہا ہوں، اور وہ مجھے اس راہ کے اختتام پر مجرم ٹھہرایگا، اور مجھ سے کہے گا، ’ولیم برتنم، تم میرے فردوس میں آنے کے لائق نہیں ہو۔ اسلئے تم باہر تارکی میں چلے جاؤ‘، تو کیا آپ جانتے ہیں؟ میں پھر بھی تاحیات اُسکی خدمت کرتا رہتا جب تک میں، ختم نہ ہو جاتا۔ کیونکہ میں نے غیر مستحق ہوتے ہوئے اُس سے اتنی برکتیں حاصل کی ہیں، کہ وہ اب میرے لئے زندگی سے بڑھکر ہے۔ آج میں جو کچھ ہوں اُسکی بدولت ہوں.....“

(186) جو کچھ میں ہوں، اور جو کچھ بھی میں بنوں گا، میں سب کچھ اُسکے رحم اور فضل کے وسیلے ہوں۔ میں تو دکھی، بد بخت، غریب، اور اندھا تھا؛ لیکن رحم سے اُس نے مجھے چنگا کر دیا، اور اب میں مضبوط اور صحت مند ہوں، یہ خُدا کے فضل کے وسیلے ہوا ہے۔ میری نظر ٹھیک ہے۔ میرے پاس کھانے، پینے، اور جس چیز کی بھی ضرورت ہے وہ موجود ہے۔ اُس نے میری ضرورتیں پوری کرنے کا وعدہ کیا ہے؛ میری خواہشیں نہیں۔

(187) اور اگر اُس دن مجھے نکال دیا جائے، اور مجھے معلوم ہو جائے..... کہ میں نہیں جان سکتا کہ میں کہاں جاؤں گا۔ لیکن اگر میں جان جاتا کہ میں غلط ہوں، اور خُدا نے مجھ غلط کو چین لیا ہے، تو میں غلط ہی رہنا پسند کروں گا، کیونکہ میں تو بس اُسکی مرضی پوری کرنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ، میں اُس سے پیار کرتا

ہوں اور میں چاہتا ہوں اُسکی مرضی پوری ہو۔ اب، یہ بہت بڑا بیان ہے، اور میں اُمید کرتا ہوں، جس روح میں میں نے یہ بات کہی ہے آپ سمجھ گئے ہیں۔ دیکھیں، میں اُسکی مرضی پوری کرنا چاہتا ہوں۔ کئی بار میں اُس سے کوئی چیز مانگتا ہوں، اور وہ اپنا سر ہلا کر ”نہ کر دیتا ہے“، تو کبھی میں اُتنا ہی خوش ہوتا ہوں جب وہ ”ہاں کرتا ہے۔“ کیونکہ، ہمیں ہمیشہ اُس سے یہ کہنا چاہیے، ”تیری مرضی پوری ہو۔“ اگر نہ ہی..... اگر یہی اُسکی مرضی ہے، تو یہ..... میرے لئے اُسکی ہاں سے بہتر ہے، اسی طرح اُسکی مرضی پوری ہوتی ہے۔ یہ تب ہوتا ہے جب آپ اُس سے سچا پکار کرتے ہیں۔ آمین۔

(188) اب میں اُسکی باتیں کر رہا ہوں، میں اب رک نہیں سکتا۔ اوہ، وہ بالکل حقیقی ہے، وہ میرے لئے بالکل حقیقی ہے! دوستو، میرے لئے وہ۔ وہ سب کچھ ہے، اور سب کچھ وہی رہیگا، اور میری ساری اُمید، یسوع مسیح، اور اُسکا کلام ہے۔

(189) آج رات میں، پاک روح کی گواہی کا شکر گزار ہوں، اس کلام کیلئے۔ میں جانتا ہوں، اور ہو سکتا ہے اس بات پر کچھ لوگ متفق نہ ہوں، لیکن جیسا میں نے آپ کو بتایا ہے، میں اس مسیح کا پابند ہوں۔ ایک نشان اس سے پہلے ظاہر ہوا، اور خُدا انسان اسلئے بھیجتا کہ وہ دکھائے میں خُدا ہوں۔ بلکہ یہ ایک پیغام ہے، اور آواز ہمیشہ نشان کی پیروی کرتی ہے۔ یہ سب کو معلوم ہے۔

(190) یسوع نشان اور عجیب کاموں کے ساتھ آیا۔ جب وہ نشان اور عجیب کام دکھا رہا تھا تو وہ ایک عظیم آدمی تھا، لیکن جب اُس نے بیٹھ کر مسیح دینا شروع کیا، ”میں اور میرا باپ ایک ہیں“، اوہ، میرے خُدا یا، پھر اُنکے لئے وہ غلط ہو گیا۔ سمجھے؟ آواز نے نشان کا تعاقب کیا۔

(191) موسیٰ کو دو نشان دیئے گئے تھے، اور ہر نشان کی ایک آواز تھی۔ یہ درست ہے۔ میں نے کچھ عرصہ پہلے، کہیں، یہ پیغام دیا تھا، نشان کی آواز۔ نشان کی ایک۔ ایک آواز ہوتی ہے۔ یہ تبدیلی ہے۔ ہمیشہ سے ایسا ہی ہوا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر یہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔

(192) اگر کوئی آدمی عجیب سی الگ خدمت کے ساتھ آتا ہے، اور وہ بائبل کے مطابق سچا ہے، اور وہ آدمی پھر بھی پُرانی تنظیمی تعلیم سے جڑا رہتا ہے، تو اُسے بھول جائیں۔ اُس میں کچھ نہیں ہے! خُدا اس طرح کا کوئی کام نہیں کرتا ہے۔ یہ تو، سزا ہوا من ہے جسکو دیمک لگ چکی ہے، یا اس میں کیڑے

پڑ چکے ہیں، یا آپ جو بھی، اس چالیس، پچاس سال پُرانے من کو کھنا چاہیے کہہ سکتے ہیں، اور آج بھی اُس من کو کھانے کی کوشش کر رہے ہیں جو بہت سال پہلے گرا تھا۔ جب بنی اسرائیل، اپنے سفر پر تھے، تو ہر رات تازہ من گرتا تھا۔ یہ ٹھیک بات ہے، آپ اُسے محفوظ نہیں کر سکتے تھے۔

(193) ہم کسی گزرے ہوئے زمانے میں نہیں رہتے ہیں۔ ہم تازہ من، ہم نیا آسمانی من، اپنے سفر میں کھاتے ہوئے سفر کر رہے ہیں۔

آئیں اب اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(194) خُداوند خُدا، تیری حضوری، اور تُو بالکل حقیقی ہے۔ خُداوند، میں تیرے رحم کے بارے میں سوچتا ہوں۔ ہم۔ ہم نے تجھے بہت کام کرتے دیکھا ہے! ہم نے تجھے زبانوں میں بولتے سنا ہے، اور دیکھا ہے، تُو اپنے لوگوں میں ہو کر ترجمہ کرتا ہے۔ اے خُدا، بیماروں کو تندرست، اور اندھوں کو بینا ہوتے دیکھا ہے، لنگڑے چلتے ہیں، گونگے بولتے ہیں، بہرے سنتے ہیں، تُو عظیم قادرِ مطلق خُدا ہے!

(195) اور یہ جانتے ہیں کہ تُو نے آخری دنوں میں ان کاموں کا وعدہ کیا ہے۔ اگرچہ ہمارے ہاں بہت سارے نقل کرنے والے موجود ہیں، جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ کہیں سچا خُدا موجود ہے، اور کہیں، سچائی ہے۔ اور آسمانی باپ، آج رات، میں دعا کرتا ہوں، کہ ہم خُدا کے وسیلے اتنے ہوش میں آجائیں کہ ہم تجھے دیکھ سکیں کہ تُو یہاں ہے۔

(196) اور یہ لوگ جو اس قطار میں ہیں، جب یہ اس میں سے گزرتے ہیں، خُداوند..... ہم یہ اسلئے کر رہے ہیں، کیونکہ ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ اور تُو نے کہا ہے، ”ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہونگے۔“

(197) یہاں پر خادم کھڑے ہوئے ہیں، ان آدمیوں کو، دنیا کی بنیاد ڈالنے سے پہلے چٹا گیا ہے، تاکہ آج یہ جو کچھ ہیں وہ ہوں۔ اس سے پہلے دنیا بنی، تُو جانتا تھا، یہ آج رات یہاں کھڑے ہونگے، کیونکہ تُو لامحدود ہے۔

(198) پس اے آسمانی باپ، آج رات، ہم دعا کرتے ہیں، ان بیمار لوگوں کیلئے، جو کہ اندھے، لنگڑے، اپاچ، اور کینسر کے مریض ہیں، یا جو کوئی بھی ہیں، جب اس قطار سے گزریں، تو یہ محسوس

کر سکیں کہ وہی خُدا جودل کے عہد بتا دیتا ہے انہیں شفا دیگا، انہیں بس اپنی شفا کو قبول کرنا ہے۔ بس دیکھیں اور سمجھیں۔

(199) وہ شخص پیتل کے سانپ کی طرف دیکھتا تھا جیسے کہ ایک کاہن..... پیتل کے ٹکڑے کو دیکھتا رہتا تھا، اور کبھی شفا نہیں پاتا تھا، کیونکہ اُسکے پاس اس بارے میں سمجھ نہیں تھی۔

(200) اور خُداوند، آج بھی، ایسا ہی ہے۔ یہ لوگ نعمت کی طرف دیکھتے ہیں، اور سوچتے ہیں کہ شاید اس سے انکی مدد ہو سکتی ہے، تو پھر یہ اس بات کو نہیں سمجھتے ہیں۔ یہ تو خُدا کی حضوری کا ثبوت ہے جو یہاں شفا کیلئے موجود ہے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ اور یسوع کے نام میں، ایسا ہی ہو۔ آمین۔

(201) میں چاہتا ہوں، کوئی بھی مرد، یا عورت، یا کوئی بھی یہاں بیانو پر آجائے، اور آکر اس گیت کو بجائے، ”عظیم طبیب اب قریب ہے، وہ ہمدرد یسوع ہے،“ جہاں کہیں بھی، بیانو بجانے والی بہن ہے یہ بجائے۔ اب وہ ہے.....

(202) مجھے وہ میری پہلی شفا سیۂ عبادت یاد ہے، جو فورٹ وین، انڈیانا میں ہوئی تھی۔ تو وہاں ایک چھوٹی امیش لڑکی، بیانو بجارہی تھی، ”عظیم طبیب اب قریب ہے، وہ ہمدرد یسوع ہے۔“ اور ایک لنگڑا چھوٹا بچہ، میرے پاس پلیٹ فارم پر لایا گیا۔ اور جب میں اُس بچے کیلئے دعا کر رہا تھا، تو وہ ہانہوں سے اچھل کر پلیٹ فارم سے دوڑتا ہوا چلا گیا۔ اُسکی ماں بیہوش ہو گئی تھی۔ اور اُسکی دادی کا رومال نیچے گر گیا، اور اُس نے رونا شروع کر دیا تھا۔

(203) اور وہ چھوٹی امیش لڑکی، جو ابھی تک پنٹیر کا سٹل کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی، کیونکہ وہ امیش چرچ سے تعلق رکھتی تھی؛ لیکن وہ بیانو بجارہی تھی۔ اُسکے لمبے بال تھے، اور وہ روح میں کھڑی ہو گئی اور غیر زبانوں میں گانا شروع کر دیا، اور..... اور وہ گیت بڑی سُر میں گایا جا رہا تھا۔ اور بیانو کی سُر میں خود اوپر نیچے، بج رہی تھیں، ”وہ عظیم طبیب اب قریب ہے، یسوع ہمدرد ہے۔“ آمین! وہ کل، آج، بلکہ اب تک یکساں ہے۔

(204) اب آئیں ہم دعا کریں اب..... اب وہ جو باہر ہیں وہ بھی دعا کریں۔ آپ لوگ جو قطار میں آرہے ہیں، جب ہم آپ پر ہاتھ رکھتے ہیں، تو یاد رکھیں، یسوع نے کہا ہے، ”اگر تم اس پر

ایمان رکھو گے، تو تندرست ہو جاؤ گے۔“ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ اب آنیں سب گاتے ہیں۔

عظیم طیب اب قریب ہے،

یسوع ہمدردی کر رہا ہے،

وہ بولتا ہے..... (جبکہ ہم گارہے ہیں تو آئیں اپنی آنکھوں کو بند کر لیں)..... دل

شادمان ہوں،

اوہ، یسوع کی آواز سنو۔

فرشتوں کی سب سے میٹھی سُر،

فانی زبان پر سب سے میٹھا نام،

سب سے میٹھا..... (خُدا باپ، اپنے لوگوں پر اب جنش کر)..... گائیں،

اے یسوع، مبارک یسوع۔

(205) ”وہ عظیم.....“ اب اگر آپ یہاں چل رہے ہیں، تو وہ یہاں موجود ہے۔ میرے الفاظ

سنیں، یا آپ خود ہی یقین کر لیں، وہ یہاں ہے۔ ہر ایک اور باہر والے لوگ بھی دعا میں جھک جائیں۔

(206) [بھائی برتنم اور خادم بیماروں کیلئے دعا کرتے ہیں اور بھائی بورڈ رزگیت گانے میں

جماعت کی رہنمائی کرتے ہیں۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

اے خُداوند، میں ایمان رکھتا ہوں؛ اے خُداوند، میں ایمان رکھتا ہوں؛

سب کچھ ممکن ہے، اے خُداوند، میں ایمان رکھتا ہوں۔

(207) وہ سب جو ایمان رکھتے ہیں، اپنے ہاتھ اس طرح اوپر اٹھائیں، اور کہیں، ”میں ایمان رکھتا

ہوں۔“ [جماعت کہتی ہے، ”میں ایمان رکھتا ہوں۔“۔ ایڈیٹر۔]

(208) یہاں ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے۔ یہاں سے آگے بڑھکر؛ بات کرنے کا سبب یہ تھا، کہ وہ

آدمی کینسر سے مر رہا ہے۔ اور بیساکھی پر ہے۔ اس دنیا میں خُدا کو چھوڑ کر کوئی اور طریقہ نہیں، کہ وہ دنیا

میں زندہ رہ سکے۔ کینسر اُسکے سارے پیٹ میں پھیل چکا ہے، اور اگر خُدا کا رحم نہ ہو تو وہ مر جائیگا۔ اور



ہیں، کیونکہ یسوع نے کہا تمہارے لئے یہ ہو چکی ہے۔ سمجھے، اُسکے مار کھانے سے ہمیں شفا ملی۔“ اب اگر آپ، اپنے دل کی گہرائی سے، اسے قبول کر لینگے، تو پھر آپ نہیں مرینگے، بلکہ آپ زندہ رہیں گے۔ (214) اب، دیکھیں، ہمیں معلوم ہے اب وہ ٹیلیوژن اس کمرے میں آ رہا ہے۔ ہمیں معلوم ہے۔ ہم اُسے نہیں دیکھتے۔ ہم اُسے دیکھ نہیں سکتے ہیں، کیونکہ ہماری آنکھیں اسے اس طرح دیکھ نہیں سکتی ہیں، ہمارے حواس اسے پکڑ نہیں سکتے ہیں۔ اس کے لئے ایک ٹیوب بنائی گئی ہے، یا یہ جو کچھ بھی ہے، یہ کر سٹل ہے، جو اسے پکڑ سکتی ہے۔

(215) اسی طرح خُدا کی حضوری ہے۔ ہم اُسے دیکھ نہیں سکتے ہیں، لیکن ہم جانتے ہیں وہ یہاں ہے۔ یسوع مسیح ایسا ہے۔ دیکھیں، وہ اپنے آپ کو بس ظاہر کرتا ہے، وہ کیسے خود کو ظاہر کرتا ہے۔ اور، جہاں تک شفا کا تعلق ہے، وہ ڈھیک یہاں پر کھڑا ہوا ہے، لیکن وہ آپ کے لئے، دیکھیں، اس سے بڑھ کر اور کچھ نہیں کر سکتا۔ اب اگر ابنِ خُدا یہاں کھڑا ہوا ہے، جو کہ وہ ہے، اور یہاں موجود ہے، اور وہ آپ کے لئے مزید کچھ نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ تو اپنے آپ کو پہلے ہی یہاں ظاہر کر چکا ہے۔ سمجھے؟ اور وہ اس وقت یہاں موجود ہے، اور بس، آپ کو شفا اور آپ کو صحت دینا چاہتا ہے۔

(216) اور اُس خاتون نے مجھے بتایا، اور کہا، ”آپ نے برکت مانگی، اور نبوت کی یا جو کچھ بھی،“ آپ نے اُس کے لئے کیا، تاکہ اُس کے ہاں بچہ ہو، جبکہ وہ وہیل چیر پر تھی۔ اور اُسے ملا، اُس کے ہاں بچہ پیدا ہوا۔

(217) اور یہاں ایک عورت بیٹھی ہوئی ہے۔ دیکھیں اُس کے گلے کا آپریشن ہوا، اور اس سے وہ مفلوج ہو گئی، خیر، ہم نے بہت کچھ ہوتا ہوا دیکھا ہے۔ اب، چھوٹی، بہن، میں جانتا ہوں آپ ایک حقیقی کرپشن ہیں۔ کیوں خُدا نے آپ کو یہاں بٹھا رکھا ہے، مجھے نہیں معلوم۔ میں ایمان رکھتا ہوں، ہو سکتا ہے، یہ آپ کے لئے ایک سبب ہے..... کہ ایمان رکھیں، آپ۔ آپ ایمان رکھنے کی کوشش کر رہی ہیں، کہ آپ وہاں سے اٹھ کھڑی ہوں، دیکھیں، لیکن اب غور کریں، ہم اس کے لئے کوشش نہ کریں، ہم اسے حاصل کر لیں، دیکھیں، ہم اسے اسے پانے جا رہے ہیں۔ یہ سب کچھ ہونے والا ہے، یہ اب شروع ہو چکا ہے، اور ہم شفا پانے جا رہے ہیں۔ اور آپ لوگ جو کرسیوں پر بیٹھے ہیں، اور، یا یا

جہاں کہیں بھی ہیں، آپ بس یاد رکھیں مسیح یہاں موجود ہے۔

(218) اب آپ کہہ سکتے ہیں، ”کیا کوئی یہاں ہے، یا آپ نے میری تصویر یہاں آتے ہوئے دیکھ لی ہے۔“ اوہ، جی ہاں۔

(219) یہاں تک کہ جو الفاظ یسوع مسیح نے، زمین پر رہتے ہوئے بولے تھے، وہ آج بھی ٹھیک اس جگہ موجود ہیں۔ لفظ نہیں مرتے۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سائنسی طور پر سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ ایڈیٹر۔] خیر، یہ کیا ہے؟ دیکھیں روح نے وہ الفاظ جو لکھے ہوئے ہیں، لیکر زندہ کر دیئے ہیں۔ اوہ، جلال ہو!

(220) وہ یہاں ہے۔ وہ، خُداوند ٹھیک اسی گھڑی یہاں موجود ہے۔ ہم نے..... ہم نے بہت کچھ دیکھا ہے، اُس نے ہمیں ایسا بنانے کیلئے، بہت کچھ کیا ہے، آپ کو معلوم ہے، یہ ٹھوکر کا سبب بھی ہو سکتا ہے۔ ہم اسے محسوس کریں، یہ کوئی فرضی کہانی نہیں، یہ کوئی تھیولوجیکل اصطلاح نہیں؛ بلکہ اُسکے وعدے کا ثبوت ہے کہ وہ اس وقت اپنے آپ کو ظاہر کر رہا ہے، اور ٹھیک یہاں اب ہمارے سامنے اپنا اعلان کر رہا ہے۔ کتنی بڑی بات ہے! کیا یہ عظیم بات نہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

(221) اب آپ یقین کرتے ہیں۔ کیا ایمان رکھیں گے؟ ایمان رکھیں آپ نہیں مرینگے۔ آپ زندہ رہیں گے، آپ خُدا کی تعریف کریں گے۔ آپ خُدا کی تعریف کرنے جا رہے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی پتسمہ لیا ہے؟ کیا آپ، کر سچن ہیں؟ ٹھیک ہے آپ کر سچن ہیں۔ خیر، آپ خُدا کی تعریف کیلئے زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ تو پھر جائیں، اور میرے بھائی زندہ رہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں، زندہ رہیں! (222) اور، بہن، آپ خُدا کی تعریف کیلئے چلنا چاہتی ہیں، اور اپنے بچے کی پرورش کرنا چاہتی ہیں؛ تو پھر، بہن، یسوع مسیح کے نام میں چلیں!

(223) آپ، میں سے ہر کوئی، یسوع مسیح کے نام میں، ایسا کرے! آج رات اس ویسٹ ورڈ ہوموٹل کو نہ بھولیں، خُدا کی حضوری یہاں ثابت ہوئی ہے۔ وہ کسی کا طرفدار نہیں۔ وہ چاہتا ہے آپ ایمان رکھیں۔ کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] آمین۔ خُدا آپ کو برکت دے۔



(224) اب آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم عبادتِ برخواست کرنے

کیلئے، انہوں نے۔ نے کس کو چنا ہے۔ بھائی موٹیکن یہاں ہیں، بھائی، یہاں آجائیں۔ وہ دعا کے



ساتھ برخواست کریں گے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

خُدا جو رحم کرنے میں غنی ہے

(THE GOD WHO IS RICH IN MERCY)

URD65-0119

یہ پیغام برادر ولیم میرمین برنہم کی جانب سے، منگل کی شام، 19 جنوری، 1965، نوردی فل گاسپل  
برنس مین فیلوشپ انٹرنیشنل ویسٹ ورڈ ہوٹل فینکس، ایری زونا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا۔ جو کہ  
ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ  
ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

## حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

[www.branham.org](http://www.branham.org)